प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

25 YEARS
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E-SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 25 Saturday 25th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com
جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۵، مورخہ ۲۵ر جنوری ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، ۲۴ر رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات: ۴

مہاراشٹرا آرڈیننس فیکٹری میں دھماکہ 8 ہلاک

دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ آرڈیننس فیکٹری کا بیشتر حصہ زمیں بوس ہو گیا

ریاست کے بالکل مشرقی جانب خطہ ودربھ میں واقع بھنڈارا شہر کے جواہر نگر میں واقع آرڈیننس فیکٹری میں زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں فیکٹری کی چھت اڑ گئی اور اس کے ملبے میں دبنے کی وجہ سے ۸ر افراد ہلاک ہو گئے جبکہ ۷ر زخمی بتائے جا رہے ہیں۔ فیکٹری کے ملبے میں ۱۲ر سے ۱۳ر افراد کے دبے ہونے کا اندیشہ ہے۔ انہیں نکالنے کے لئے ریسکیو آپریشن کیا جا رہا ہے۔ یہ دھماکہ اتنا شدید اور زبردست تھا کہ ۵ر کلومیٹر دور تک بھی اس کی آواز سنائی دی۔ اس کی وجہ سے بالکل قریب میں واقع گاؤں میں گھروں کے برتن گر گئے اور لوگ گھبراہٹ میں اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر ٹرانسپورٹ نتن گڈکری اور وزیر اعلیٰ فرنویس نے اس افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے ایکس پوسٹ میں کہا کہ اس دھماکے سے وہ گہرے دکھ میں ہیں۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ کر بچاؤ کے کام میں مصروف ہیں اور حکومت کی جانب سے تمام ممکنہ اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دھماکے کے بعد چھت گرنے کی وجہ سے کئی افراد فیکٹری کے اندر پھنس گئے تھے جن میں سے پانچ افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ فیکٹری کے قریب سے اٹھتے ہوئے دھوئیں نے علاقے کو گھیر لیا تھا جس کے کئی ویڈیو وائرل ہو گئے ہیں۔ اب تک یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ دھماکہ کس وجہ سے ہوا تھا۔ چونکہ یہ ہائی سکیورٹی ایریا ہے اس لئے دھماکہ کی وجہ جاننا بہت ضروری ہے۔ واضح رہے کہ اس فیکٹری میں خصوصی اور پر آر ڈی ایکس تیار کیا جاتا ہے۔ دھماکے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ اس کی آواز دور دور تک سنائی دی، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ لوگ اپنے گھروں سے باہر نکل آئے اور سڑکوں پر جمع ہو گئے۔ پولیس اور انتظامیہ نے لوگوں کو علاقے سے دور رہنے کی ہدایت کی ہے تاکہ امدادی کارروائیاں جاری رہ سکیں۔ حکام نے دھماکے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ واقعے کی مکمل تحقیقات کی جائیں گی اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

جنگ کے دوران غزہ میں 15 ہزار سے زائد طلباء شہید، 95 فیصد اسکولوں کی عمارتیں تباہ: رپورٹ

غزہ 24 جنوری؛ غزہ کی پٹی میں وزارت تعلیم نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی پر اسرائیل کی جانب سے مسلط کی گئی تباہی کی جنگ میں سکول جانے کی عمر کے 15000 سے زیادہ فلسطینی بچے شہید ہوئے اور 95 فیصد سکول اور تعلیمی عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ جنگ فلسطینی بچوں کے لیے بچوں کے لیے "حیرت انگیز طور پر نفسیاتی دباؤ" کا باعث بنی۔ وزارت تعلیم نے جمعرات کو ایک بیان میں اشارہ کیا کہ ابتدائی اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ تعلیم کے شعبے کے 800 سے زیادہ کارکن شہید یا لاپتہ ہوئے ہیں اور 000،50 مرد و خواتین طالب علم زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہداء کی بڑی تعداد 30 سے زائد سکولوں میں انسانی عناصر، طلباء اور کارکنوں کی نسل کشی کے مترادف ہے اور یہ بچوں اور تعلیمی عملے کے خلاف ہونے والے جرائم کی حد کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ 15 ماہ سے زائد عرصے سے قابض ریاست کے ذریعے نسل کشی کی گئی جس کے نتیجے میں اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ لینے والے 1200 طلباء، 150 سے زائد سائنس دان، ماہرین تعلیم اور ان اداروں میں کام کرنے والے افراد شہید اور سینکڑوں دیگر زخمی اور معذور ہوئے۔ وزارت تعلیم نے تصدیق کی کہ 95 فی صد اسکولوں اور تعلیمی عمارتوں کو براہ راست نقصان پہنچا ہے، جب کہ ان میں سے 85٪ مکمل یا جزوی طور پر اپنی تباہی کی وجہ سے خدمات سے محروم ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ قابض فوج نے 140 سے زائد انتظامی اور تعلیمی سہولیات کو تباہ کر دیا جن میں ان کا سامان، لیبارٹریز، کلینک اور لائبریری شامل ہیں۔ وزارت نے تعلیم کے شعبے کے نقصانات کا تخمینہ 3 بلین ڈالر سے زیادہ لگایا گیا ہے۔ ہزاروں بچے چونکا دینے والے تجربات اور بے مثال نفسیاتی دباؤ کا شکار ہوئے، جس کی وجہ سے نفسیاتی علامات اور صدموں نے انہیں بری طرح متاثر کیا۔

ہندو تین بچے پیدا کریں، مندروں سے حکومتی کنٹرول ختم کیا جائے! وی ایچ پی کے اہم فیصلے

وشو ہندو پریشد (VHP) کے مرکزی رہنمائی بورڈ نے 24 جنوری کو مہاکمبھ میلہ کے احاطے میں ایک میٹنگ منعقد کی، جس میں ملک کے ممتاز سنتوں نے شرکت کی۔ اس ملاقات کے بعد وہاں موجود ممتاز سنتوں نے کہا کہ سنٹرل گائیڈنس بورڈ کے سنتوں نے دنیا بھر کے ہندو سماج کی مذہبی، سماجی، ثقافتی ضروریات، چیلنجوں اور بحرانوں پر غور کر کے سماج کی رہنمائی کی ہے۔ اجلاس میں جو اہم فیصلے لئے گئے اس میں ملک بھر میں ہندو مندروں کو حکومتی کنٹرول سے آزاد کرانے کے لیے آگاہی مہم شروع کرنے کا اعلان کیا گیا۔ یہ مہم آندھرا پردیش کے وجے واڑہ میں ایک بڑے اجتماع سے شروع ہوئی ہے۔ سنتوں نے کہا ہے کہ تمام مندروں کو سرکاری کنٹرول سے آزاد کیا جائے، حکومتی کنٹرول قائم کرنے والے قوانین کو ہٹایا جائے اور مندروں کا انتظام وفادار عقیدت مندوں کے حوالے کیا جائے۔ دوسرے فیصلے میں کہا گیا کہ معاشرے میں شرح پیدائش میں کمی کی بڑی وجہ آبادی میں عدم توازن ہے۔ گائیڈنس بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ ہندو خاندانوں میں کم از کم تین بچے ہونے چاہئیں تاکہ آبادی متوازن رہے۔ تیسرے فیصلہ میں کہا گیا کہ وقف بورڈ کے من مانی اور لامحدود اختیارات پر قابو پانے کے قانون میں ترمیم کا بھی خیر مقدم کیا گیا اور کہا گیا کہ اس قانون کو منظور کیا جائے۔ گائیڈنس بورڈ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ 1984 کی دھرم سنسد کے بعد سے سنت سماج، ہندو سماج، وشو ہندو پریشد اور سنگھ ایودھیا، متھرا اور کاشی میں تینوں مندروں کے حصول کے لیے کام کرتے رہیں گے۔ پانچویں فیصلے میں سنتوں نے سماج سے سماجی ہم آہنگی، ماحولیات کے تحفظ، خاندانی روشن خیالی کے ذریعہ ہندو اقدار کے فروغ اور قومی کردار کی نشوونما کے لیے آگے آنے کو کہا۔ اس میٹنگ میں نمایاں طور پر آچاریہ اودھیشانند گری، آچاریہ مہامنڈلیشور وشوکانند جو صدارت کر رہے تھے، وی ایچ پی کے مرکزی صدر آلوک کمار، مرکزی جنرل سکریٹری بجرنگ لال

والمیکی کراڈ کے کہنے پر مہادیو گٹے پر حملہ: جیتندر اوہاڑ نے وہ ویڈیو شیئر کیا

ضمیر قاضی

ممبئی: بیڑ ضلع کے پرلی تعلقہ کے مرلواڑی گاؤں کے سرپنچ باپو آندھلے کو گزشتہ سال 29 جون کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شارد پوار گروپ) کے رہنما جیتندر اوہاڑ نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ جرم اس وقت عدالتی حراست میں موجود والمیکی کراڈ کے کہنے پر انجام دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں، اوہاڑ نے حملے میں زخمی مہادیو گٹے کی ویڈیو ٹویٹ کرتے ہوئے شیئر کی ہے۔ پرلی شہر کے بینک کالونی علاقے میں یہ واقعہ پیش آیا تھا، جس میں باپو آندھلے کی موقع پر ہی موت ہو گئی تھی۔ مہادیو گٹے پر والمیکی کراڈ کے کہنے پر حملہ کرنے کا الزام ہے۔ زخمی شخص کی امباجوگائی میڈیکل کالج میں علاج کے دوران کی ویڈیو اوہاڑ نے شیئر کی ہے۔ اس ویڈیو کے بعد معاملہ مزید گرم ہو گیا ہے اور قیاس کیا جا رہا ہے کہ والمیکی کراڈ کی مشکلات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ مہادیو گٹے، جس پر والمیکی کراڈ کے کہنے پر حملہ ہوا تھا، نے گزشتہ سال 2 جولائی کو امباجوگائی میڈیکل کالج میں علاج کے دوران ایک ویڈیو بنایا تھا۔ معاملہ کیا ہے؟ اجیت پوار گروپ کے سرپنچ باپو آندھلے کو 29 جون 2024 کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ یہ قتل پرانی دشمنی کی وجہ سے کیا گیا تھا۔ پرلی شہر کے بینک کالونی علاقے میں ان پر فائرنگ کی گئی تھی۔ اس معاملے میں بین گٹے، مکند گٹے، مہادیو گٹے، راجہ بھاؤ ناہر کر اور راجیش واگھموڑے کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ وہیں، ایک اور شکایت میں وزیر دھننجے منڈے کے قریبی والمیکی کراڈ سمیت سات لوگوں پر بھی مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تاہم، تحقیقات میں والمیکی کراڈ کی شمولیت ثابت نہیں ہو سکی تھی اور ان کا نام اس معاملے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ لیکن اب جیتندر اوہاڑ کے ٹویٹ کے بعد یہ معاملہ ایک بار پھر زیر بحث آ گیا ہے۔

"وہ میں نہیں" سیف علی خان پر حملہ کرنے والے ملزم کا کورٹ میں دعویٰ، ملزم شریف الاسلام شہزاد کا 29 جنوری تک پولیس ریمانڈ

ممبئی 24 / جنوری (عزیز اعجاز) فلم اسٹار سیف علی خان پر حملہ کرنے والے ملزم نے آج بھرے کورٹ میں اپنے خلاف لگائے گئے تمام الزامات سے انکار کیا۔ ملزم محمد شریف الاسلام شہزاد کو آج سیشن کورٹ میں پیش کیا گیا جہاں عدالت نے ملزم کو 29 / جنوری تک پولیس کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا۔ شنوائی کے دوران پولیس نے سیف علی خان پر حملے میں مزید لوگوں کے ملوث ہونے کا امکان ظاہر کیا۔ پولیس نے یہ بھی بتایا کہ ملزم تعاون نہیں کر رہا ہے اور ہتھیار کے ذرائع کے بارے میں بھی نہیں بتا رہا ہے جو اس نے جرم کے لیے استعمال کیا تھا۔ سرکاری وکیل نے عدالت کو بتایا کہ تھانے شہر سے ملحقہ علاقے سے گرفتار ہونے والا ملزم بنگلہ دیشی ہے جس نے گزشتہ سال غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہونے کے بعد اپنا نام بدل کر وجے داس رکھ لیا تھا اسلئے مکمل تحقیقات کی اہمیت کا پتہ لگانے کے لیے بھی مزید پوچھ گچھ ضروری ہے۔ جبکہ عدالت نے کو اجاگر کرنا ضروری ہے۔ بعد ازیں عدالت نے کہا کہ ملزم کی بے گناہی مشاہدہ کیا کہ ریکارڈ سے کچھ بھی نہیں معلوم ہوتا کہ گرفتاری غیر قانونی ہے۔ وہیں کورٹ کے باہر ملزم کے دفاعی وکیل سندیپ نے سماعت کے دوران کیے گئے دلائل سے متعلق میڈیا کو بتایا کہ آج ملزم کو پولیس کی تحویل میں رکھنے کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے آج ملزم سے بات کی، وہ بہت خوفزدہ تھا۔ اس نے کہا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں نظر آنے والا شخص میں نہیں ہوں۔ ملزم نے دعویٰ کیا ہے کہ اسے دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ وکیل نے مزید کہا کہ پولیس نے ابھی تک کوئی ٹھوس ثبوت فراہم نہیں کیا۔ یہ ثابت نہیں ہو سکا کہ ملزم نے جرم کیا ہے۔ اس کے علاوہ میڈیا میں جاری ہونے والی سی سی ٹی وی فوٹیج کے مطابق ملزم کے چہرے سے مشابہت نظر نہیں آتی۔ جب ملزم کو گرفتار کیا گیا تو اس کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ اسے سیدھا اٹھا لیا گیا۔ دفاعی وکیل نے مزید کہا کہ ان کے اہل خانہ کو بھی مطلع نہیں کیا گیا ہے۔ ساتھ ہم نے اس پورے معاملے پر سوالات اٹھائے ہیں۔ خاص طور پر 12 / منزلہ عمارت میں صرف سیڑھیوں پر ہی سی سی ٹی وی کیوں نصب ہے۔ اس کے علاوہ کرینہ کپور حملے کے بعد گھر پر ہونے کے باوجود سیف علی خان کے ساتھ ہسپتال کیوں نہیں گئیں۔ اس کے ساتھ ہی سیف علی خان پر حملہ ہونے کے بعد بھی انہوں نے سیکیورٹی گارڈ یا پولیس کو فون کیوں نہیں کیا۔ جبکہ اس سے قبل پولیس نے آج کورٹ کو بتایا کہ ملزم شریف الاسلام شہزاد عرف داس بنگلہ دیشی درانداز ہے جو مئی میں بنگلہ دیش کی سرحد پر دریائے ڈاکی عبور کر کے ہندوستان میں داخل ہوا تھا۔ میگھالیہ میں داخل ہونے کے بعد اس نے ایک بروکر کو دس ہزار ادا کیے۔ دلال اسے آسام لے آیا اور اسے ایک سم کارڈ بھی فراہم کیا۔ اسی دلال نے اسے کولکتہ جانے والی بس میں بٹھا دیا۔ تین دن تک کولکتہ میں رہنے کے بعد ملزم نے ممبئی جانے والی ٹرین پکڑی۔ اگلے تین دن اس نے ممبئی میں گھومتے ہوئے گزارے۔ پھر اس کا تعارف جیتندر پانڈے نامی شخص سے ہوا۔ پانڈے نے اسے ورلی کے ایک پب میں کلینر کی نوکری دلائی۔ تاہم گزشتہ سال اگست مہینہ میں ہی چند دنوں کے بعد اسے چوری کے الزام میں ملازمت سے برطرف کر دیا گیا تھا۔

وقف بل پر جے پی سی میں ہنگامہ، اپوزیشن کے 10 ارکان ایک دن کے لیے کمیٹی کی رکنیت سے معطل

وقف ترمیمی بل کے حوالے سے جمعہ کو پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں خوب ہنگامہ آرائی ہوئی۔ اجلاس میں اپوزیشن جماعتوں نے الزام لگایا کہ انہیں مسودہ بل میں مجوزہ تبدیلیوں کا مطالعہ کرنے کے لیے کافی وقت نہیں دیا جا رہا ہے۔ وقف ترمیمی بل پر مشترکہ کمیٹی، جس کی سربراہی سینئر بی جے پی لیڈر راور جگدمبیکا پال کر رہے ہیں، دریں اثنا جے پی سی کشمیر کے مذہبی سربراہ میر واعظ عمر فاروق کی قیادت میں وفد کے خیالات سننے جا رہی ہے۔ کمیٹی کے ارکان نے میر واعظ کو ملاقات کے لیے بلانے سے پہلے آپس میں بات چیت کی۔ اس دوران اجلاس میں ہنگامہ آرائی ہوئی۔ اپوزیشن جماعتوں نے الزام لگایا کہ دہلی انتخابات کے پیش نظر بی جے پی وقف ترمیمی بل پر رپورٹ کو جلد قبول کرنے پر زور دے رہی ہے۔ جلاس ملتوی کرنا پڑا: اجلاس میں اپوزیشن جماعتوں نے ہنگامہ آرائی کی۔ جس کی وجہ سے اجلاس کچھ دیر کے لیے ملتوی کرنا پڑا۔ کچھ دیر بعد جب اجلاس شروع ہوا تو میر واعظ کی قیادت میں وفد کمیٹی کے سامنے پیش ہوا۔ ترنمول کانگریس کے رکن کلیان بنرجی اور کانگریس کے سید ناصر حسین نے میٹنگ سے واک آؤٹ کیا۔ انہوں نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ کمیٹی کی کارروائی ایک مذاق بن گئی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مجوزہ ترامیم پر غور کے لیے 27 جنوری کو ہونے والے اجلاس کو سیکشن وار 30 جنوری یا 31 جنوری تک ملتوی کیا جائے۔ اسی دوران بی جے پی ایم پی نشی کانت دوبے نے اپوزیشن پارٹیوں پر سخت نشانہ لگایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن ارکان کا طرز عمل پارلیمانی روایت کے خلاف ہے اور وہ اکثریت کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دوبے نے کہا کہ 'وقف کا مسئلہ بہت سنگین ہے۔ خاص طور پر جموں و کشمیر کے لوگوں کے لیے۔ کیونکہ یہ مسلم اکثریتی ریاست ہے۔

فڈنوس کا ڈیووس سے سرمایہ کاری لانے کا بہانہ این سی پی سربراہ شرد پوار کا الزام سرمایہ کاری پر ایک وائٹ پیپر جاری کیا جائے: پٹولے

ممبئی 24 / جنوری (عزیز اعجاز) اپوزیشن پارٹی مہاوکاس اگھاڑی نے ڈیووس میں ورلڈ اکنامک فورم میں 61 / کمپنیوں کے ساتھ دستخط کیے گئے ایم او یو کے ذریعے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے 70.15 / لاکھ روپے کی سرمایہ کاری اور تقریباً 16 / لاکھ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے دعوے پر سوالات اٹھائے ہیں۔ این سی پی کے سربراہ شرد پوار نے کہا کہ مہاوتی حکومت ڈیووس سے سرمایہ کاری لانے کا ڈرامہ کر رہی ہے۔ دریں اثنا، ریاستی کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے ڈیووس میں سابقہ ایکناتھ شندے حکومت اور موجودہ دیویندر فڈنویس حکومت کے درمیان دستخط کیے گئے مفاہمت ناموں اور ان کے ذریعہ پیدا ہونے والی ملازمتوں کے بارے میں "وائٹ پیپر" کا مطالبہ کیا ہے اس دوران کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ ریاست میں کوئی بڑی سرمایہ کاری آتی ہے تو اس کا خیر مقدم کیا جانا چاہئے، لیکن عوام کو یہ جاننے کا حق ہے کہ کون سے معاہدے ہوئے اور حقائق کیا ہیں۔ ایسے میں سابق ایکناتھ شندے اور موجودہ دیویندر فڈنویس حکومت کو ڈیووس جانا چاہئے اور مہاراشٹر میں اب تک کی گئی سرمایہ کاری اور ان سے پیدا ہونے والے روزگار کے بارے میں ایک "وائٹ پیپر" شائع کرنا چاہئے۔ پٹولے نے کہا کہ ڈیووس میں ایم او یو پر دستخط کرنے والی 61 / کمپنیوں میں سے 51 / کا تعلق ہندوستان سے ہے۔ ان میں سے 43 کمپنیاں ممبئی - پونے کی ہیں اور ان کے دفاتر وزارت سے کچھ فاصلے پر ہیں۔ صرف 10 / کمپنیاں غیر ملکی ہیں۔ سڈکو اور بک مائی شو کے درمیان 1500 / کروڑ روپے کا معاہدہ ہوا ہے۔ ممبئی پولیس کولڈ پلے ٹکٹ کی فروخت کی مبینہ بلیک مارکیٹنگ کے لیے بک مائی شو کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پٹولے نے سوال کیا کہ کیا حکومت مجرمانہ کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کر رہی ہے اور انہیں بلیک مارکیٹنگ کی سہولت دے رہی ہے؟

مہاراشٹر: پونے میں پُراسرار بیماری کی زد میں آئے 73 لوگ، حکومت نے جاری کیا الرٹ

مہاراشٹر کے پونے میں ایک پُراسرار بیماری سامنے آئی ہے۔ ابھی تک اس بیماری کی لپیٹ میں 73 لوگ آ چکے ہیں۔ پونے کے تین اسپتالوں نے اس سلسلے میں مقامی افسروں کو الرٹ کیا ہے۔ یہ بیماری نوزائیدہ بچوں کو بھی اپنی زد میں لے رہی ہے۔ مہاراشٹر حکومت بیماری کو لے کر الرٹ ہے، وہیں یہ معاملہ مرکزی حکومت تک بھی پہنچ چکا ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق پونے کے مقامی طبقوں میں مہینے میں جی بی ایس کے ایک دو مریض آتے رہتے ہیں لیکن گزشتہ ایک ہفتہ میں جی بی ایس سے متاثر 14 مریضوں کو وینٹی لیٹر پر رکھنا پڑ گیا ہے۔ ان معاملوں کے سامنے آنے کے بعد مہاراشٹر محکمہ صحت الرٹ ہوا اور گھر گھر سروے شروع کیا گیا۔ اس دوران یہ پتہ لگانے کی کوشش کی گئی کہ کہیں کوئی جی بی ایس کا مریض تو نہیں ہے۔ ساتھ ہی لوگوں میں بیداری بھی پھیلائی گئی۔ دو دنوں میں میونسپل اور ضلع صحت کارکنوں کے ذریعہ تقریباً 7200 گھروں کا سروے کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ بیماری گولین-بیر سنڈروم (جی بی ایس) ہے۔ یہ سنڈروم انسان کے امیون سسٹم کو نشانہ بناتا ہے۔ راحت کی بات یہ ہے کہ اس بیماری کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا کے مطابق اپی ڈے میلاجی محکمہ کی جوائنٹ ڈائریکٹر ببیتا کمال پور کر نے بتایا کہ سروے کے دوران لوگوں کو بیماری کی علامات کی جانکاری دی گئی۔

جمہوریت کے تحفظ کے لیے آج "ووٹرس ڈے" پر کانگریس کا ریاست گیر احتجاج

نانا پٹولے ناگپور میں، پرتھوی راج چوہان ممبئی میں، بالا صاحب تھورات ناسک میں اور وجے وڈیٹیوار ایوت محل میں احتجاج کی قیادت کریں گے

ممبئی 24 / جنوری (عزیز اعجاز) بی جے پی اور الیکشن کمیشن نے اسمبلی انتخابات میں ووٹوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر جمہوریت کو نقصان پہنچایا ہے۔ بی جے پی اور الیکشن کمیشن کا یہ افسوسناک اتحاد جمہوریت کی پیشانی پر ایک بدنما داغ ہے۔ جمہوریت کے تحفظ اور ووٹروں کے حقوق کے لیے کانگریس پارٹی کل (آج) 25 / جنوری کو "نیشنل ووٹرز ڈے" کے موقع پر ریاست بھر میں ضلع اور تعلقہ سطح پر شدید احتجاج کرے گی۔ یہ اطلاع مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے دی۔ آج یہاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے الیکشن کمیشن کی مدد سے دھاندلی کی ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے چھ ماہ بعد ہونے والی اسمبلی انتخابات میں 50 / لاکھ ووٹرز کیسے بڑھ گئے؟ انتخابی دن شام 5 بجے کے بعد رات کے اندھیرے میں 76 / لاکھ ووٹ کیسے بڑھ گئے؟ الیکشن کمیشن اس کا کوئی ثبوت نہیں دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں جو حکومت آئی ہے، اس کا عوام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور عوام میں یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ ووٹنگ صرف بیلیٹ پیپر سے ہی کرائی جائے پٹولے نے مزید کہا کہ جمہوریت کو برقرار رکھنے کے لیے الیکشن کمیشن کے بدعنوان انتظامات کو روکا جانا چاہیے، انتخابات کو بے خوف، شفاف اور غیر جانبدار ماحول میں کروانا ضروری ہے۔ اسی مقصد کے لیے کانگریس آج "نیشنل ووٹرز ڈے" کے دن سڑکوں پر نکل کر احتجاج کرے گی۔ آج کے اس احتجاج میں کانگریس کے رہنما، ایم ایل اے، ایم پی، سابق ایم ایل اے اور ایم پی، ضلعی عہدیدار، شعبوں اور سیلز کے تمام عہدیدار و کارکنان بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔

بیڑ کی زوہا کلثوم بنت شیخ عقیل بنیں حافظ قرآن، خادمین امت اور بزم احباب اردو ادب بیڑ کی جانب سے تہنیت پیش

حافظ قرآن مومن پورہ عامر کالونی بیڑ کے ساکن شیخ عقیل کی دختر نیک اختر زوہا کلثوم نے نو ماہ میں قرآن کریم مکمل تیس پارے حفظ کرتے ہوئے حفظ قرآن کی نعمت و دولت حاصل کی۔ زوہا کلثوم نے پورا قرآن مجید محض نو ماہ میں مکمل کیا۔ مفتی مقیم صاحب مہتمم جامعہ سقایۃ الدین للبنات مدینہ مسجد مومن پورہ بیڑ اور تمام اساتذہ نے اس بچی اور ان کے تمام اہل خانہ مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر خادمین امت تنظیم بیڑ کے آرگنائزر ممتاز ہاشمی سحر، بزم احباب اردو ادب بیڑ کے صدر ارشد صدیقی سر اور جمال ندیم میگزین کے ایڈیٹر حضرت ندیم مرزا و غلام ثاقب نے زوہا کلثوم کی گلپوشی کی اور ممتاز ہاشمی اور ارشد صدیقی نے خصوصی انعام سے نوازا۔ زوہا کلثوم کے حفظ قرآن مین ان کے نانا شیخ رفیق موظف ملازم محکمہ صحت اور ماموں شیخ ہارون کی نیک تمنا اور خاص توجہ شامل رہی۔ جس کی وجہ سے ان کا تکمیل حفظ قرآن ممکن ہوا۔ ان کے علاوہ پیپلز ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر مشتاق احمد انصاری، اندرا گاندھی جونیئر کالج کے پرنسپل سجاد احمد خان، لیکچرر شیران خان، زرتاج خان، عبدالرحیم سر، صالحہ خان میڈم، زیبا خان میڈم، ملت گروپ آف اسکول کے صدر معلم سید زاہد حسین سر، پرویز نعمانی سر، چشتی عبدالملک سر، پیپلز اردو ہائی اسکول کے پرنسپل شاہد خان سر، یوسف خان سر و دیگر نے زوہا کلثوم کو حجرہ مسجد ہال میں منعقدہ پروگرام میں مبارکباد پیش کی۔ زوہا کلثوم اندرا گاندھی میموریل اسکول کی بارہویں جماعت کی طالبہ ہیں جبکہ ان کی ابتدائی تعلیم ملت اردو پرائمری اسکول اور پیپلز اردو ہائی اسکول میں ہوئی۔ ان کی چھوٹی بہن ملت اسکول و پیپلز اردو ہائی اسکول کی طالبہ بریرہ فاطمہ بنت عقیل داعیہ و ناظرہ کورس مکمل کر لیا ہے۔ اس پر مسرت موقع پر حافظہ بچی کے اہل خانہ نے ایک عشائیہ کا نظم حجرہ مسجد ہال میں رکھا تھا۔ جس میں اقرباء و احباب خاندان نے بچی کی گلپوشی کرتے ہوئے اسے تہنیت پیش کی۔

تاریخی بی بی کا مقبرہ میں اردو زبان کے ساتھ سوتیلا برتاؤ اردو زبان میں معلوماتی تختی لگائی جائے: ایس۔ایم۔یوسف

بیڑ (نمائندہ): ضلع کے قریب اورنگ آباد میں واقع تاریخی بی بی کا مقبرہ میں اردو زبان کی معلوماتی تختی لگائی جائے، اس طرح کا مطالبہ ملک کے صدر، وزیر اعظم، مہاراشٹر کے گورنر، وزیر اعلیٰ، محکمہ آثار قدیمہ کے ڈائریکٹر جنرل، نئی دہلی، اورنگ آباد کے زونل ڈائریکٹر، مراٹھواڑہ کے ڈویژنل کمشنر، اورنگ آباد کے کلکٹر، کمشنر، میئر اور اپوزیشن لیڈر کو بیڑ کے ضلع کلکٹر کے ذریعے آزاد صحافی ایس۔ایم۔یوسف اور مشہور گلوکار ایم۔ایم شیخ نے درخواست کے ذریعے کیا ہے۔ اس درخواست میں کہا گیا ہے کہ اورنگ آباد میں موجود ہماری تاریخی وراثت بی بی کا مقبرہ، جو بادشاہ اورنگزیب نے صدیوں پہلے تعمیر کروایا تھا، اسے دیکھنے آنے والے سیاحوں کو معلومات فراہم کرنے کے لیے بھارتی آثار قدیمہ کے محکمے نے یہاں تین معلوماتی تختیاں نصب کی ہیں، جو ہندی، مراٹھی اور انگریزی زبانوں میں ہیں۔ ہم مانتے ہیں کہ ہندی ہماری قومی زبان ہے، مراٹھی مہاراشٹر کی ریاستی زبان ہے، جو مراٹھواڑہ میں زیادہ استعمال ہوتی ہے، اور انگریزی مغربی زبان ہے۔ اس لیے ان تینوں زبانوں میں بی بی کا مقبرہ میں معلوماتی تختیاں نصب کی گئی ہیں۔ بی بی کا مقبرہ دیکھنے نہ صرف مہاراشٹر یا بھارت سے بلکہ پوری دنیا سے سیاح آتے ہیں۔ ان میں ایسے بھی لوگ ہوتے ہیں جو ہندی، مراٹھی یا انگریزی نہیں پڑھ سکتے لیکن اردو پڑھنا جانتے ہیں۔ اردو زبان، جو بھارت میں پیدا ہوئی، یہ نہ صرف مسلمانوں کی زبان ہے بلکہ پوری قوم کی زبان ہے۔ اس لیے جس طرح ہندی، مراٹھی اور انگریزی میں معلوماتی تختیاں لگائی گئی ہیں، اسی طرح اردو زبان میں بھی معلوماتی تختی لگائی جائے، تاکہ ان سیاحوں کو سہولت ہو جو ہندی، مراٹھی یا انگریزی نہ پڑھ سکیں لیکن اردو سمجھتے ہوں۔ آزاد صحافی ایس۔ایم۔یوسف اور گلوکار ایم۔ایم شیخ نے اس مطالبے کو ضلع کلکٹر کے ذریعے مختلف اعلیٰ حکام کو درخواست کے ذریعے پیش کیا ہے۔

کشمیر میں بچوں سمیت ۱۷ افراد کی جان لینے والی پراسرار بیماری جس سے بے ہوشی کے کچھ دیر بعد موت ہو جاتی ہے

بہ شکریہ بی بی سی اردو

انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں راجوری کا گاؤں بڈھال ایل او سی کے قریب ہی واقع ہے۔ ڈیڑھ ماہ پہلے تک اس گاؤں میں زندگی معمول کے مطابق ہی چل رہی تھی لیکن پھر ایک ایسا واقعہ رونما ہوا جس کے بعد انڈیا کی وفاقی حکومت تک پریشان ہے۔

بڈھال گاؤں کے جس کھیت میں محمد اسلم مکئی کی فصل اگایا کرتے تھے اب اس کی بغل میں اُن کے خاندان کی آٹھ قبریں موجود ہیں جن میں ان کے چھ بچے اور والدین دفن ہیں۔ اور یہ بہت پرانی بات نہیں۔ صرف ڈیڑھ ماہ پہلے ہی یہاں ایک پراسرار بیماری ظاہر ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے 17 افراد کی موت واقع ہوگئی۔

ان میں محمد اسلم کے دو بیٹے، چار بیٹیاں، ماموں اور ممانی بھی شامل ہیں۔ یہ سب ایک ہی گھر میں رہتے تھے۔ اتوار کو خاندان میں اکیلی بچ جانے والی بچی یاسمین کوثر بھی ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔

یہ پراسرار بیماری کیا ہے؟

اس بیماری کی علامات پیچیدہ نہیں۔

اب تک کی معلومات کے مطابق متاثرہ فرد میں پہلے بخار اور کپکپی ظاہر ہوتی ہے۔ بعد میں بے ہوشی کے بعد کچھ ہی دیر میں متاثرہ شخص یا بچے کی موت ہو جاتی ہے۔

عجیب بات یہ ہے کہ ان اموات کے بعد انڈیا کے زیر انتظام جموں کشمیر کی وزیر صحت سکینہ مسعود کی ہدایت پر ماہرین کی ایک تحقیقاتی ٹیم گزشتہ ہفتے تشکیل دی گئی تھی جو پولیس کی نگرانی اور تعاون سے بھی بیماری کے اسباب کا پتہ لگانے میں ناکام رہی۔

اس سلسلے میں متاثرہ خاندانوں اور مرنے والوں کے خون کے نمونے لے کر انھیں چندی گڑھ، نئی دلی اور کولکتہ کی اہم لیبارٹریز میں جانچ کے لیے بھی بھیجا گیا تاہم وہاں سے ملنے والی رپورٹس میں بتایا گیا کہ مرنے والے افراد میں کسی طرح کا کوئی مہلک وائرس یا بیکٹیریا نہیں ملا۔

جموں میڈیکل کالج کے ماہرین کو شبہ ہے یہ اموات 'نیوروٹاکسنز' کی وجہ سے ہوئی ہوں گی تاہم اس بارے میں بھی کوئی حتمی رپورٹ نہیں آئی۔

ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ 'نیوروٹاکسنز' انسانی جسم میں سانپ کے زہر یا زہریلے پودوں کے ساتھ رابطے کی وجہ سے داخل ہوتا ہے۔

بیماری کا پتہ لگانے میں مقامی ماہرین کی ناکامی کے بعد اتوار کو انڈین وزیر داخلہ امت شاہ نے مختلف وزارتوں کے ساتھ وابستہ ماہرین کی ایک ٹیم راجواری روانہ کی جس نے پیر کے روز حالات کا جائزہ لیا۔

'ایسا خوف کورونا کے وقت بھی نہیں تھا'

اس بیماری سے ہونے والی اموات کے بعد بڈھال اور پڑوس کی بستیوں میں خوف کی لہر پھیل گئی۔

بڈھال کے رہائشی محمد اسحاق نے بتایا کہ 'بچے سکول نہیں جا رہے ہیں، حکومت نے شادی بیاہ کی تقریبات پر پابندی عائد کی ہے، لوگ ایک دوسرے سے ملنے سے گھبراتے ہیں۔ ایسا خوف تو کورونا کے وقت بھی نہیں تھا۔'

واضح رہے کہ یہ بیماری اب تک بڈھال میں رہنے والے تین خاندانوں، جو آپس میں رشتہ دار ہیں، تک ہی محدود ہے اور مرنے والوں میں اکثریت بچوں کی ہے۔

تاہم حکومت نے احتیاطی تدابیر کی مہم شروع کی ہے جن کے تحت متاثرہ خاندانوں کے مکانوں کو سیل کر دیا گیا اور بچنے والے مکینوں کو دوسرے مقامات پر منتقل کیا گیا۔

اس کے علاوہ مقامی طور پر شادی کی تقریبات پر پابندی ہے اور کھانے پینے کی اشیا کی روزانہ جانچ کی جا رہی ہے۔

اس دوران بڈھال کے قریب ایک باولی (کنویں) کے پانی کی جانچ کی گئی تو اس میں کیڑے مار دوائیوں کے نشانات ملے جس کے بعد کنویں کو بھی سیل کیا گیا۔

اب کیا ہوگا؟

نئی دلی اور سرینگر میں حکام کی طرف سے تحقیقات میں تیزی لانے کی سخت ہدایات کے بعد پولیس نے راجواری میں درجنوں افراد سے پوچھ گچھ کی۔

پولیس اُن خدشات پر غور کر رہی ہے جن میں بتایا گیا کہ شادی کی ایک تقریب میں تینوں متاثرہ خاندانوں کے لوگ جمع تھے جہاں کھانا کھانے کے دو دن بعد بیماری اور اموات کا سلسلہ شروع ہوا۔

تحقیقاتی ٹیم میں شامل ایک پولیس افسر نے بتایا کہ 'ابھی کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ ہم ہر زاویے سے تفتیش کر رہے ہیں۔ جب بیماری کی وجہ پتہ نہیں چل رہی تو ہم پس منظر میں ہوئی سبھی سرگرمیوں کی جانچ کر رہے ہیں۔ اس میں شادی کی تقریب بھی شامل ہے۔'

انڈین وزیر داخلہ امت شاہ کی ہدایت پر ماہرین کی جو ٹیم پیر کو راجوری پہنچی اس میں صحت، زراعت، کیمیکلز اینڈ فرٹیلائزرز اور آبی وسائل کی وزارتوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین شامل ہیں۔

ٹیم کو پیر کی صبح راجوری میں مقامی افسروں نے اب تک کے حالات سے متعلق بریف کیا جس کے بعد وہ خود جائزہ لینے کے لیے بڈھال گاؤں روانہ ہوئے۔

اس دوران متاثرہ خاندانوں میں زندہ بچنے والے افراد کی روزانہ بنیادوں پر میڈیکل جانچ ہو رہی ہے۔

اس بیماری میں اپنے دو بیٹے، چار بیٹیاں اور والدین کھونے والے محمد اسلم کی بیوی نے بھی پیر کی صبح بخار کی شکایت کی تو انھیں جموں کے میڈیکل کالج ہسپتال میں داخل کیا گیا، جہاں سے بنیادی جانچ کے بعد انھیں رخصت کیا گیا۔

سنگھاڑا شکل و ذائقے کے لحاظ سے اتنا اچھا نہیں ہوتا اور یہی وجہ ہے کہ ہم اس چیز کو نظر انداز کر دیتے ہیں جو سردیوں میں گلی کوچوں میں ریڑھیوں پر بک رہی ہوتی ہے۔ مگر ابھی بھی بہت سے لوگ اس کے خستہ ساخت اور میٹھے ناریل جیسے ذائقے کو پسند کرتے ہیں۔ جنوبی ایشیاء میں عام اس میوے یا پھل کو سنگھاڑا کے نام سے جانا جاتا ہے جبکہ پانی پھل سمیت اس کے متعدد نام ہیں۔

غذائیت بخش اجزاء سے بھرپور

تازہ سنگھاڑے کاربوہائیڈریٹس، پروٹین، آئرن، آیوڈین سے بھرپور ہوتے ہیں جبکہ اس میں میگنیشیم، کیلشیئم، پوٹاشیم، زنک، کاپر اور ملٹی وٹامنز کی دوگنی مقدار ہوتی ہے۔

ایک متوازن غذا

یہ صحت مند زندگی کے لیے مثالی غذا ہے۔ بھینس کے دودھ سے موازنہ کیا جائے تو آدھا کپ سنگھاڑوں میں صرف 1.0 گرام چربی یا فیٹ، 8.14 گرام کاربوہائیڈریٹس، 9.0 گرام پروٹینز، 22 فیصد مزید ایسے منرلز اور اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ صرف 6 کیلوریز، صفر کولیسٹرول، کم نمک اور روزمرہ کے لیے ضروری 10 فیصد وٹامن بی سکس اور بی سیون اس کا حصہ ہیں جو دماغ اور جسم کی قوت مدافعت کو صحت بنانے میں معاونت کرتے ہیں۔ اسی طرح تھائی امین اور ریبوفلوین پروٹین جسم کو اپنے اندر موجود خوراک کو توانائی میں منتقل کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ چونکہ اس میں فیٹ نہیں ہوتا اس لیے یہ صحت مند جسمانی وزن کو برقرار رکھنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔

دیگر امراض کے خلاف فائدے مند

زہریلے اثرات دور کرنے کی خصوصیت کے ساتھ یہ پھل ان افراد کے لیے بہترین ثابت ہوتا ہے جو یرقان کا شکار ہو۔ اسی طرح یہ تھائی رائیڈ (گردن میں سانس کی نالی کے قریب بے نالی غدود) کو مناسب طریقے سے کام کرنے میں مدد دیتا ہے، جسم کو ٹھنڈا کرنے، منہ میں لعاب دہن کو بڑھاتا ہے اور پیاس بجھانے کا کام بھی کرتا ہے۔ یہ پھل پیشاب کے انفیکشنز کے لیے بھی مفید ہے، سوجن کو دور کرتا ہے اور خون کو صاف کرتا ہے۔

وائرس کش اور انسداد کینسر

سنگھاڑے پولی فینولک اور فلیونوئڈ اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور ہوتے ہیں، جو بیکٹریا اور وائرس کش ہونے کے ساتھ ساتھ کینسر کی روک تھام کا کام بھی کرتے ہیں جبکہ معدے اور تلی کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ تلی میں آنے والی کمزوری کی علامات جیسے منہ کا ذائقہ خراب ہونا، نیند نہ آنا، خود کو بیمار محسوس کرنا، تھکاوٹ، سوجن یا پیشاب کے انفیکشن کو بھی دور کرتے ہیں۔

حاملہ خواتین کے لئے مفید

سنگھاڑے کے آٹے سے بنائے جانے والا دلیہ زیادہ کریم والا ہوتا ہے اور بچے کی پیدائش کے بعد ماں کو جریان خون کو کنٹرول کرنے کے لیے اسے دیا جاتا ہے۔ اس کے خشک بیج خون کے بہاؤ کو روک دیتے ہیں اور خواتین میں اسقاط حمل کے مسائل پر قابو پانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ سنگھاڑے کا دلیہ انتڑیوں کے لیے مفید ہے اور اندرونی حرارت کو دور کرتا ہے۔ سنگھاڑوں کے چھلکوں کے پاؤڈر سے بنایا جانے والا پیسٹ جلد کے سوجے ہوئے حصوں پر ریلیف کے لیے لگایا جاسکتا ہے، اس کے بیجوں کے پاؤڈر کو لیموں کے عرق کے ساتھ مکس کر کے جلد پر لگانے کو معمول بنانے سے سوزش جلد کے علاج میں مدد ملتی ہے۔ اس کے غذائی فوائد صحت مند بالوں کے لیے بھی فائدہ مند ہوتے ہیں۔

سنگھاڑے کو کھانے کے حوالے سے چند احتیاطی تدابیر

ان تمام تر فوائد کے برعکس کچھ احتیاطی تدابیر کو اپنانے کی ضرورت ہوتی ہے، جس کا انحصار کسی فرد کے نظام ہاضمہ پر ہوتا ہے۔ ایک صحت مند شخص دس سے پندرہ گرام سنگھاڑے روزانہ کھا سکتا ہے مگر اس سے زیادہ گیس پیدا ہونے یا معدے میں درد کا باعث بن سکتا ہے، وہ لوگ جو قبض کے شکار ہو انہیں اس سے دور رہنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

اسے کھانے کے آدھے گھنٹے بعد تک پانی پینے سے گریز کرنا چاہئے۔ ذیابیطس کے مریض اس کی معتدل مقدار استعمال کریں کیونکہ تازہ پھل میں نشاستہ اور کاربوہائیڈیٹ کافی زیادہ ہوتا ہے۔

سنگھاڑوں کو خریدتے ہوئے خیال رکھیں کہ وہ مضبوط، جھریاں نہ ہو اور کہیں سے نرم نہ پڑ چکا ہے ورنہ جب آپ چھلکے اتاریں گے تو آپ کو نرم اور نرم گودا ملے گا۔ ایسے سنگھاڑوں کو نہ کھائیں جس کا ذائقہ خراب ہو یا سڑ گیا ہو۔

پوری دنیا خشک سالی کے دہانے پر

موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے بہت سے خطوں میں انتہائی خشکی کے ادوار میں شدت آتی جا رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ صورتحال تشویش کا باعث ہے کیونکہ اس سے پانی کی فراہمی، زراعت، ماحولیاتی نظام اور انسانی برادریوں کو خطرات لاحق ہیں۔ انتہائی خشکی میں بتدریج اضافے کی بہت سی وجوہات ہیں۔ بڑھتا ہوا عالمی درجہ حرارت بخاراتی عمل کو تیز کر رہا ہے، مٹی کو خشک کر رہا ہے اور پانی کی دستیابی کو کم کر رہا ہے۔ مزید برآں ناقص زمینی انتظام اور جنگلات کی کٹائی پودوں اور مٹی کی نمی کو کم کر کے خشک سالی کی صورتحال کو بدتر کر رہی ہے۔ دوسری طرف زراعت کے لیے زمینی اور سطحی پانی کا بے تحاشہ استعمال اور شہری تعمیرات قدرتی خشک سالی کے اثرات میں اضافہ کر رہی ہے۔

متاثرہ ہونے والے خطے:

مغربی امریکا: مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ مغربی امریکا 200,1 سالوں میں بدترین خشک سالی کا سامنا کر رہا ہے۔

جنوبی امریکا: ایمازون اور اینڈیز کے کچھ حصے طویل خشکی کا سامنا کر رہے ہیں۔ جس سے حیاتیاتی تنوع اور پانی کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے۔

افریقا: یہ خطہ اکثر طویل خشک سالی کا سامنا کرتا ہے، جس سے لاکھوں جانداروں کی تنوع متاثر ہو رہی ہے۔

آسٹریلیا: آسٹریلیا کی خشک سالی کی تاریخ میں درجہ اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے اور بارشوں کے بدلتے نظام میں شدت آئی ہے۔

کیلوریز کم فائبرز زیادہ، وزن کم کرنے والے ۱۰ پھل کون سے؟

بہت سے افراد موٹاپے یا بڑھے ہوئے وزن سے نجات کی کوشش کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے عموماً کھانے کی عادات میں تبدیلی اور ورزش وغیرہ سے کام لیا جاتا ہے۔ لیکن وزن کم کرنے میں کچھ پھلوں کا استعمال بھی مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ این ڈی ٹی وی نے اپنی ایک رپورٹ میں کچھ پھلوں اور ان کے استعمال کے طریقوں کا ذکر کیا ہے جن میں کیلوریز کم اور فائبرز زیادہ پایا جاتا ہے۔

1. **سیب:** سیب فائبر بالخصوص پیکٹین سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس میں کیلوریز کم ہوتی ہیں۔ سیب کچا کھانا، سلاد میں شامل کرنا یا دارچینی کے ساتھ پکا کر استعمال کرنا وزن کم کرنے میں اہم ہوسکتا ہے۔

2. **بیریاں:** بیریوں میں کیلوریز کم، فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ نظام انہضام کو بہتر اور سوزش کو کم کر سکتے ہیں۔ بیریاں دہی، دلیے میں شامل کریں یا اسی طرح کھائیں۔

3. **چکوترا:** چکوترا انسولین کی سطح کو کم کرنے میں مددگار شمار ہوتا ہے۔ انسولین کی سطح میں کمی وزن گھٹانے میں کردار ادا کرتی ہے۔ چکوترے میں پانی اور فائبر زیادہ ہوتا ہے۔ کھانے سے پہلے آدھا چکوترا کھائیں یا سلاد میں شامل کریں۔

4. **سنگترہ:** سنگترے میں فائبر اور وٹامن سی کی مقدار زیادہ جبکہ کیلوریز کم ہوتی ہیں۔ سنگترے کو سلاد میں شامل کرنے یا جوس کی بجائے پورا کھائیں۔

5. **ناشپاتی:** ناشپاتی میں فائبر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ بالخصوص اس کے چھلکے میں، یہ ہاضمے کو بہتر بنانے میں مدد کرتی ہے۔ وزن کم کرنے کے لیے کچا کھائیں، سلاد میں شامل کریں یا دارچینی جیسے مسالوں کے ساتھ بیک کرلیں۔

6. **کیوی:** کیوی وٹامن سی، ای اور فائبر سے بھرپور ہے۔ اس میں کیلوریز کی مقدار کم ہوتی ہے اور نیچرل انزائمز کی وجہ سے یہ ہاضمے میں مدد کرسکتی ہے۔ کیوی کا پھل چھلکے سمیت کھائیں۔ اسے دیگر کھانوں کی ٹاپنگ کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

7. **تربوز:** تربوز میں کیلوریز کم اور پانی زیادہ ہوتا ہے جو آپ کو ہائیڈریٹڈ اور بھرپور رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ تربوز سنیک کے طور پر کھائیں، سلاد میں شامل کریں یا سموتھیز (ملک شیک وغیرہ) میں ملا دیں۔

8. **پپیتا:** پپیتے میں کیلوریز کم ہوتی ہیں۔ اس میں پاپین نامی ہاضمے کے لیے مفید ایک انزائم سمیت فائبر بھی زیادہ ہوتا ہے۔ تازہ کھائیں، پھلوں کے سلاد میں شامل کریں، یا سموتھیز (ملک شیک وغیرہ) میں ملا کر استعمال کریں۔

9. **انناس:** انناس میں کیلوریز کم اور پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں ایک انزائم برومیلین ہوتا ہے جو سوزش کم اور ہاضمے میں مدد کرتا ہے۔ تازہ انناس کھائیں، سلاد میں شامل کریں یا سموتھیز میں ملا کر استعمال کریں۔

10. **چیری:** چیری میں کیلوریز کم اور فائبر زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی قدرتی مٹھاس چینی کی خواہش کو پورا کرنے میں مدد کرسکتی ہے۔ تازہ چیری کھائیں، دہی میں شامل کریں یا میٹھے اور سلاد میں شامل کرلیں۔

اگرچہ مختلف کاموں اور مصروفیات کے باعث سمارٹ فون کا ہماری زندگی کا حصہ بن چکا ہے لیکن کچھ ایسے اسباب موجود ہیں جن کی وجہ سے آپ اس پر غور کرسکتے ہیں۔ استعمال ترک کرنا یا سکرین کم دیکھنا ایک مشکل کام ہے کیونکہ اب یہ

نیوز ویب سائٹ الرجل کے مطابق سمارٹ فون کا زیادہ استعمال صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔

پیدل چلتے ہوئے خطرہ: سڑک پر چلتے ہوئے ایسا کوئی نوجوان نہیں دکھا سکتے جو اپنا سمارٹ فون استعمال نہ کر رہا ہو۔ اس کی وجہ سے کئی حادثات بھی ہو چکے ہیں۔ ان میں سے کچھ کے ایکسیڈنٹ ہوئے، کچھ درختوں سے ٹکرائے تو بعض کسی گڑھے میں جا گرے۔

سردرد: اس کی مختلف وجوہات ہیں۔ موبائل سے نقصان دہ شعاعوں کا اخراج اور فون کی تیز لائٹ کے ساتھ آنکھوں کو آرام دیے بغیر موبائل کا مسلسل استعمال کرنا۔

گھریلو حادثات: ایسے بہت سے گھریلو حادثات ہوتے ہیں جو فون کو مسلسل دیکھنے کی وجہ سے ہوتے ہیں جیسے کچھ افراد نے خود پر گرم پانی ڈال لیا۔ فون کا استعمال کرتے ہوئے بعض نے اپنے بچوں کو نظر انداز کیا اور وہ زخمی ہو گئے۔ بعض نے کچھ تیز اوزاروں کا غلط استعمال کیا اور نقصان ہو گیا۔

آنکھوں میں جلن: کچھ چینی ڈاکٹروں نے انکشاف کیا ہے کہ 'سمارٹ فون کو طویل وقت تک دیکھنا آنکھوں میں جلن کا سبب بن سکتا ہے، جس کا فوری علاج نہ کیا جائے تو وہ بینائی کی کمزوری کا باعث بن سکتا ہے۔'

بچوں میں تنہائی کا احساس: اس بات کا کوئی حتمی ثبوت نہیں ہے کہ موبائل فون کے استعمال سے بچوں میں تنہائی کی بیماری پیدا ہوتی ہے البتہ اتنا ضرور ہے کہ اس سے بچوں میں تنہائی کی علامات پیدا ہوسکتی ہیں۔ خاص طور پر اگر بچہ ہمیشہ الگ تھلگ رہتا ہو اور کسی معاشرتی یا اجتماعی کام میں شریک نہ ہوتا ہو، یا اس کا سلوک منفی ہو جیسے ضدی ہونا چھوٹے بچوں کو مارنا اور بڑوں کی بات نہ ماننا وغیرہ۔

افسردگی: آمنے سامنے بات چیت کی عدم موجودگی اور ورچوئل لائف کی وجہ سے ہر ایک دنیا سے الگ تھلگ ہو گیا ہے۔ لہٰذا جب آپ کو کوئی میسج نہیں کرتا یا آپ کی پوسٹ پر تبصرہ نہیں کرتا تو آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو پسند نہیں کیا جا رہا، یوں فون نے حقیقی لوگوں کے ساتھ آپ کی بات چیت کی مہارت کو متاثر کیا ہے۔

کام پر اثر انداز ہونا: بہت سے لوگوں کو شکایت ہے کہ فون سے ان کی زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ جب وہ سات بجے سونے کا ارادہ کرتے ہیں تو 12 یا 1 بجے سوتے ہیں کیونکہ وہ بستر پر رہتے ہوئے فون کا استعمال کرتے رہتے ہیں جس سے ان کے روزمرہ کے معمولات پر اثر پڑتا ہے۔

اسی طرح بہت سے لوگوں نے یہ بھی شکایت کی ہے کہ وہ اپنا کام ختم کرنے کا ارادہ کرتے ہیں لیکن اس کے بعد کوئی کلپ یا میسج انہیں اپنی طرف متوجہ کر لیتا ہے جس کے بعد وہ دوبارہ مصروف ہو جاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم سمارٹ فون کے استعمال سے مکمل طور پر گریز نہیں کر سکتے ہیں لیکن ہم فون کے استعمال کو کم کر سکتے ہیں اور سیل فون کے زیادہ استعمال سے وابستہ خطرات کو کم کر سکتے ہیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

امریکی جج نے پیدائشی حق شہریت کو ختم کرنے کے صدارتی حکم کو عارضی طور پر روک دیا

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کے ایک وفاقی جج نے جمعرات کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیدائشی حق شہریت کی ازسرنو تعریف کرنے والے ایگزیکٹو آرڈر کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے اسے عارضی طور پر روک دیا۔ محکمہ انصاف نے کہا کہ وہ صدر کے ایگزیکٹو آرڈر کا "بھرپور طریقے سے دفاع" کرے گا جو بقول اسکے امریکی آئین کی 14 ویں ترمیم کی صحیح تشریح کرتا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی ریاستوں ایریزونا، الینوائے، اوریگون اور واشنگٹن نے صدر کے ایگزیکٹو آرڈر کو عارضی طور پر روکنے کے لیے حکم امتناعی کی عدالت میں استدعا کی تھی۔ اس سلسلے میں قانونی چارہ جوئی کرنے والوں کا استدلال ہے کہ امریکی آئین کی 14 ویں ترمیم امریکہ میں پیدا ہونے والے لوگوں کے لیے شہریت کی ضمانت دیتی ہے اور ریاستیں ایک صدی سے اس ترمیم کی یہی تشریح کررہی ہیں۔ امریکی آئین کی 14 ویں ترمیم کے تحت امریکی سرزمین پر پیدا ہونے والے بچے کو شہریت کا حق حاصل ہے جس کی توثیق 1868 میں کی گئی تاکہ خانہ جنگی کے بعد سابق غلاموں کے لیے امریکی شہریت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ٹرمپ کے حکم نامے کے تحت 19 فروری کے بعد پیدا ہونے والے ان بچوں کو جن کے والدین امریکہ میں غیر قانونی طور پر موجود ہیں، امریکی شہریت نہیں دی جائے گی۔ اس کے تحت امریکی ادارے ان کے لیے کسی قسم کی دستاویزات جاری نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسی ریاستی دستاویز قبول کریں گے جس میں ان بچوں کی امریکی شہریت کو تسلیم کیا گیا ہو۔ یہ پہلا موقع تھا کہ

یو ایس ڈسٹرکٹ جج کے سامنے یہ کیس زیر سماعت آیا اور اس کا اطلاق قومی سطح پر ہوتا ہے۔ ریاست واشنگٹن کے ڈسٹرکٹ جج جان کوفینور نے محکمہ انصاف کے وکیل سے استفسار کیا کہ وہ اس حکم کو آئینی کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ جب اٹارنی بریٹ شومیٹ نے کہا کہ وہ ایک مکمل بریفنگ میں اس کی وضاحت کرنے کا موقع چاہتے ہیں تو جج کوفینور نے انہیں بتایا کہ سماعت میں اس کا موقع ملے گا۔ یہ مقدمہ امریکہ بھر میں 22 ریاستوں اور تارکین وطن کے حقوق کے متعدد گروپوں کی طرف سے لائے جانے والے پانچ مقدمات میں سے ایک ہے۔ اس مقدمے میں ان اٹارنیز جنرل کی ذاتی شہادتیں شامل ہیں جو پیدائشی حق کے لحاظ سے امریکی شہری ہیں۔ مقدمے میں ان حاملہ خواتین کے نام بھی شامل ہیں جنہیں ڈر ہے کہ ان کے بچے امریکی شہری نہیں بن پائیں گے۔ سماعت کرنے والے 84 سالہ جج کوفینور نے، جنہیں سابق امریکی صدر رونالڈ ریگن نے مقرر کیا تھا، کہا، "یہ ایک صریحاً غیر آئینی حکم ہے۔ جمعرات کا فیصلہ ٹرمپ انتظامیہ کو 14 دنوں کے لیے ایگزیکٹو آرڈر پر عمل درآمد کے لیے اقدامات کرنے سے روکتا ہے۔ اس دوران فریقین ٹرمپ کے حکم کے میرٹ (اس کے درست یا نہ درست ہونے) کے بارے میں مزید دلائل پیش کریں گے۔ جج کوفینور نے یہ فیصلہ کرنے کے لیے 6 فروری کو ایک ساعت طے کی ہیکہ ایک ایسے وقت میں جب کارروائی جاری ہے آیا اس کیس کو طویل مدت تک روکا جانا چاہئے۔ محکمہ انصاف کے وکیل بریٹ شومیٹ نے کہا کہ وہ احترام کے ساتھ اس بات سے متفق نہیں کہ یہ غیر آئینی حکم ہے۔ شومیٹ نے جج سے استدعا کی کہ انہیں اس کیس کے حق میں مکمل بریفنگ دینے کا موقع دیا جائے نہ کہ اس پر عمل درآمد کو روکنے کے لیے 14 دن کا عارضی حکم امتناعی جاری کیا جائے۔ محکمہ انصاف نے کہا کہ اسے امید ہے کہ اس مقدمے کے میریٹ کے حق میں دلائل عدالت اور امریکی عوام کے سامنے رکھے جائیں گے جو قوم کے قوانین کا نفاذ دیکھنے کے لیے بے چین ہیں۔ مقدمہ دائر کرنے والی ریاستوں کی طرف سے بحث کرتے ہوئے ریاست واشنگٹن کے اسسٹنٹ اٹارنی جنرل لین پولوزولا نے حکومت کی اس دلیل کی مخالفت کی کہ غیر قانونی طور پر رہنے والے والدین کے بچے امریکہ کے دائرہ اختیار کے تابع نہیں ہیں۔

۴ر دن میں وہ کام کردیا جو بائیڈن ۴ر برس میں پورا نہ کرسکے: ٹرمپ

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کے صدر کے طور پر اپنی پہلی بین الاقوامی نمائش میں ڈونلڈ ٹرمپ نے ڈیووس اکنامک فورم میں ایک دور دراز تقریر میں اپنی شرکت کے دوران اس بات کی تصدیق کی کہ انہوں نے 4 دنوں میں وہ کام کردکھایا جو جو بائیڈن کی انتظامیہ 4 سالوں میں حاصل کرنے میں ناکام رہی تھی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جو فیصلے انہوں نے 3 دن کے اندر جاری کیے ہیں ان کا ملک کی معیشت پر بہت مثبت اثر پڑے گا۔ غزہ معاہدے کے حوالے سے ٹرمپ نے کہا کہ اگر میری انتظامیہ نہ ہوتی تو اس ہفتے غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ طے نہ پاتا۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ وہ امریکی معیشت کو سہارا دینے کے لیے شرح سود میں فوری کمی کی درخواست کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میرا پیغام کاروباری برادری کے لیے ہے، اپنی مصنوعات امریکہ میں بنائیں۔ انہوں نے یہ بھی عہد کیا کہ کانگریس ملک کی تاریخ میں سب سے بڑی ٹیکس کٹوتیوں کو منظور کرے گی۔ دفاعی سطح پر ٹرمپ نے کہا کہ وہ نیٹو ممالک سے دفاعی اخراجات کو جی ڈی پی کے 5 فیصد تک بڑھانے کے لیے کہیں گے۔ انہوں نے کہا امریکی سرحدوں کو محفوظ بنانے کا کام پہلے ہی شروع ہو چکا ہے اور فوجی دستے حملے کو پسپا کرنے کے لیے تعینات کردیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے تیل اور گیس کے وسائل سے فائدہ اٹھانا ملک کو عالمی سطح پر ایک صف اول کی پوزیشن میں کھڑا کردے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تیل کی کم قیمت یوکرین میں جنگ کے فوری خاتمے کا باعث بن سکتی ہے۔ ٹرمپ نے عہد کیا کہ میری قیادت میں امریکہ معاشی اور سلامتی کے لحاظ سے پھر مضبوط ہوجائے گا اور ہر سطح پر دوبارہ دنیا کی قیادت کرے گا۔ اپنے ملک میں امیگریشن کے معاملے کے بارے میں بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ وہ اسے ختم کردیں گے۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ انہوں نے ہنگامی حالت کا اعلان کردیا ہے اور وہ غیر قانونی تارکین وطن کو ان کے ممالک میں واپس بھیجیں گے۔ انہوں نے امیگریشن کو حملہ قرار دیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ میری انتظامیہ ہماری زمینوں کی خلاف ورزی نہیں ہونے دے گی اور امریکہ ایک سرکردہ اور خوبصورت ملک بن کر واپس آئے گا۔

ہجرت روکنے کے اقدامات، ٹرمپ کا جنوبی سرحد پر ۱۰ر ہزار فوجی بھیجنے کا منصوبہ

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ تارکین وطن کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کے ضمن میں 10 ہزار فوجیوں کو جنوبی سرحد پر بھیجنے کی منصوبہ بندی کررہے ہیں۔ اخبار نے سرکاری کاغذات کے حوالے سے مزید بتایا کہ ٹرمپ نے سرحدی افسران کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ پناہ کے طالب ان مسافروں کو داخل ہونے سے روک دیں جو متعدی امراض والے ملک کے راستے آئے ہوں۔ البتہ اس سلسلے میں کسی خاص مرض کا تعین نہیں کیا گیا ہے۔ یہ اقدام پناہ کے طالب افراد کی بڑی تعداد کے لیے سرحد کی بندش کا باعث ہوگا۔ اس سے قبل بدھ کے روز ایک غیر ملکی خبر رساں ایجنسی نے وائٹ ہاؤس کے حوالے سے بتایا تھا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنوبی سرحد سے تارکین وطن کا داخلہ معطل کرنے سے متعلق ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے ہیں۔ ایک دوسری غیر ملکی خبر رساں ایجنسی نے امریکی ذمے داران کے حوالے سے بتایا کہ وزارت دفاع پنٹاگان نے ٹرمپ کے حکم نامے کے بعد امریکا اور میکسیکو کے درمیان سرحد کو محفوظ بنانے کے لیے تقریباً 1500 فوجی بھیجے ہیں۔ دوسری جانب میکسیکو نے بدھ کے روز امریکی سرحد پر بڑے خیموں کی تنصیب کردی ہے۔ یہ اقدام امریکی صدر کی جانب سے مذکورہ اعلان پر عمل درآمد کی تیاری کے سلسلے میں ہے۔ امریکی ریاست ٹیکساس کی سرحد کے نزدیک خالی جگہ پر عارضی خیموں کے لیے دھات کے ڈھانچے کھڑے کردیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ پیر 20 جنوری کو دستخط کیے گئے ایگزیکٹو آرڈر کے مطابق امریکا حالیہ برسوں میں تارکین وطن کے بہاؤ کو کھپانے سے قاصر ہے لہٰذا نئے پناہ گزینوں کا داخلہ ملکی مفاد کے موافق ہونا چاہیے۔

ٹرمپ کو یوکرین مسئلے پر پیوٹن سے جلد ملاقات کی خواہش

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ نے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جلد ہی روسی ہم منصب پیوٹن سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ ڈیووس فورم میں آن لائن خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ یوکرین جنگ ختم کرانے کے لیے بہت جلد روسی صدر سے ملنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ چین اور امریکا کے تعلقات بہت اچھے دیکھتا ہوں، امریکا کو کینیڈا کے تیل، گیس اور دیگر مصنوعات کی ضرورت نہیں ہے اس لیے کینیڈا جب چاہے امریکی ریاست بن سکتا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ سعودی عرب اور اوپیک ممالک سے عالمی منڈی میں تیل کی قیمت میں کمی کا مطالبہ کریں گے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ سعودی ولی عہد سے امریکا میں سرمایہ کاری پیکج ایک ٹریلین ڈالر تک بڑھانے کا کہوں گا۔

3.2 ملین ڈالر فی منٹ، ۱۰ر امیر ترین افراد کی دولت میں تیزی سے اضافہ

لندن: (آئی این ایس انڈیا) رواں سال 2025 کے پہلے دنوں میں ارب پتیوں کی دولت میں تیزی سے اضافہ ہوتا رہا ہے۔ دنیا کے 10 امیر ترین ارب پتیوں کی دولت میں 3.7 ملین ڈالر فی منٹ کی شرح سے اضافہ ہوا۔ سال کے پہلے 23 دنوں میں ان کی دولت میں تقریباً 105 بلین ڈالر اضافہ ہوگیا۔ خبر کے مطابق بلومبرگ بلینیئرز انڈیکس میں 100 امیر ترین ارب پتیوں کی دولت میں اضافے کا 50 فیصد سے زیادہ حصہ ٹاپ ٹین کا ہے۔ ٹاپ ٹین کی دولت میں تقریباً 191 بلین ڈالر کا اضافہ ہوا ہے۔ اس سال کے 23 دنوں میں 100 امیر ترین ارب پتیوں کی دولت تقریباً 5.82 ٹریلین ڈالر تک پہنچ گئی۔ اس میں صرف 10 امیر ترین افراد کے 2.1 ٹریلین ڈالر شامل ہیں۔ بلومبرگ انڈیکس کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا کے 500 امیر ترین افراد کی دولت تقریباً 10 ٹریلین ڈالر سے تجاوز کرگئی ہے۔ 10 امیر ترین افراد کی دولت میں اضافہ: ایلون مسک کی کل دولت 440 ارب ڈالر ہوگئی اور اس سال کے 23 دنوں میں ہونے والا اضافہ 8 ارب ڈالر رہا۔ جیف بیزوس کی مجموعی دولت 254 ارب ڈالر ہے اور اس سال کا اضافہ 15 ارب ڈالر ہے۔ مارک زکر برگ 221 ارب ڈالر دولت کے ساتھ ہیں اور امسال کا اضافہ 13 ارب ڈالر ہے۔ لیری ایلیسن کی دولت 209 ارب ڈالر ہے اور 23 دنوں میں ان کی دولت میں اضافہ 17 ارب ڈالر ہے۔ برنارڈ آرنا ولٹ کی دولت ویسے تو 197 ارب ڈالر ہے۔ اضافے کو دیکھیں تو وہ 21 ارب ڈالر رہا۔ لیری پیج کی دولت 176 ارب ڈالر ہے اور امسال کا اضافہ 8 ارب ڈالر ہے۔ سرگئی برن کی کل دولت 166 ارب ڈالر ہے اور اس میں سے 7 ارب ڈالر ان کے پاس اس سال آئے ہیں۔ بل گیٹس کے پاس 165 ارب ڈالر ہیں جن میں سے 6 ارب ڈالر اس سال کے ہیں۔ اسٹیو بالمر کی دولت 155 ارب ڈالر ہے اس سال کے 8 ارب ڈالر ملا کر۔ وارن بفیٹ 144 ارب ڈالر کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے اس سال کے 23 دنوں میں 2 ارب ڈالر کمایا ہے۔ اس سال اب تک سب سے زیادہ اضافہ ارب پتی برنارڈ آرنولٹ کے لیے ہوا ہے۔

لاس اینجلس کی آتشزدگی سے انشورنس کمپنیوں کو اربوں ڈالر کی لگی چپت

نیویارک: (آئی این ایس انڈیا) امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس میں لگی آگ سے انشورس کمپنیوں کو ہونے والے نقصانات اربوں ڈالرز تک پہنچ چکے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق آفات سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے والی کمپنی نے تخمینہ لگایا ہے کہ لاس اینجلس کے جنگلات میں لگنے والی آگ سے بیمہ شدہ نقصانات (انشورڈ لاسز) تقریباً 28 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ ان نقصانات کے باعث یہ آگ امریکی تاریخ کی سب سے مہنگی آگ بن گئی ہے۔ امریکی اور یورپی انشورنس کمپنیوں کو اس آفت کے نتیجے میں اربوں ڈالر کے انوشورنس کلیمز کا سامنا کرنا پڑسکتا۔ کمپنی کی رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ نقصانات عام انشورنس پالیسیوں کے تحت کور کیے جانے چاہئیں۔ گزشتہ چند سالوں کے دوران جنگلات میں لگنے والی آگ اور دیگر قدرتی آفات کے باعث انشورنس کمپنیوں کو کیٹسٹرافی کلیمز (آفات کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے ازالے) میں اضافے کا سامنا رہا ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایک اور رسک اسسمنٹ کمپنی نے بھی اس آگ کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا تخمینہ 28 ارب سے 35 ارب ڈالر کے درمیان لگایا ہے۔ خیال رہے کہ لاس اینجلس میں 7 جنوری سے مختلف مقامات پر لگی آگ پر مکمل طور پر قابو نہیں پایا گیا ہے اور یہ آگ اب تک تقریباً 40 ہزار ایکڑ رقبے کو جلا کر خاکستر کرچکی ہے۔ کیلیفورنیا کے فائر ڈیپارٹمنٹ کے مطابق آگ کے نتیجے میں 28 افراد جاں بحق ہوئے ہیں جبکہ تقریباً 16 ہزار عمارتیں تباہ یا شدید متاثر ہوچکی ہیں۔

جان ریٹکلف سی آئی اے کے سربراہ ہوں گے، سینیٹ کی توثیق

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) جمعرات کو سینیٹ نے سی آئی اے کی سربراہی کے لیے جان ریٹکلف کی نامزدگی کی توثیق کردی۔ انہیں صدر ٹرمپ نے امریکہ کی سب سے بڑی انٹیلی جنس ایجنسی کی قیادت کے لیے نامزد کیا تھا۔ ریٹکلف سینیٹ سے منظوری حاصل کرنے والے ٹرمپ کابینہ کے دوسرے رکن ہیں۔ اس سے قبل وزارت خارجہ کی سربراہی کے لیے مارکو روبیو توثیق حاصل کرچکے ہیں۔ ریٹکلف ٹرمپ کی پہلی صدارتی مدت میں نیشنل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر رہ چکے ہیں۔ وہ ایک ریپبلکن ہیں اور ٹیکساس سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے ایک سابق وفاقی پراسیکیوٹر (استغاثہ کے وکیل) کے طور پر ٹرمپ کے پہلے مواخذے کے دوران ان کا بھرپور دفاع کیا تھا۔ توثیق کی ووٹنگ کے دوران انہوں نے 25 کے مقابلے میں 74 ووٹ حاصل کیے۔ گزشتہ ہفتے سینیٹ میں توثیق کی سماعت میں ریٹکلف نے کہا تھا کہ روس اور چین سمیت امریکہ کے مخالفین کا مقابلہ کرنے کے لیے سی آئی اے کو مصنوعی ذہانت جیسی ٹیکنالوجی کو بہتر طور پر استعمال میں لانا چاہیے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ امریکہ کو اپنے شہریوں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اپنی جاسوسی کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سینیٹ کو بتایا تھا کہ وہ لوگوں کے بارے میں انٹیلی جنس یا خفیہ معلومات اکٹھا کرنے کے لیے سی آئی اے پر زور دیں گے کہ وہ جدید ٹیکنالوجیز استعمال کرے۔ انہوں نے سینیٹ کی انٹیلی جنس کمیٹی کے ارکان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں جہاں ہونا چاہیے تھا، ہم وہاں نہیں ہیں۔ ریٹکلف کا کہنا ہے کہ وہ چین کو امریکہ کے سب سے بڑے جغرافیائی سیاسی حریف کے طور پر دیکھتے ہیں اور یہ کہ روس، ایران اور شمالی کوریا کے ساتھ ساتھ منشیات کے کارٹل (کئی گروہ کا اتحاد)، ہیکنگ کرنے والے گروہ اور دہشت گرد تنظیمیں بھی قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ وہ بیرون ملک جاسوسی کے ذریعے نگرانی کے انٹیلی جنس سرویلنس ایکٹ کے بھی حامی ہیں۔ یہ ایکٹ حکام کو امریکہ سے باہر غیر ملکیوں کی گفتگو کو حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ جمعرات کو سینیٹ سے توثیقی ووٹ حاصل کرنے سے پہلے اس ہفتے کے شروع میں ڈیموکریٹس نے ریٹکلف کے حوالے سے کچھ سوالات اٹھائے تھے جس کی وجہ سے سینیٹ نے ان کی منظوری پر ووٹنگ کو دو روز تک ملتوی کردیا تھا۔

امریکہ ۲۲ر جنوری ۲۰۲۶ر کو عالمی ادارہ صحت کو چھوڑ دے گا: اقوام متحدہ

جینوا: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ 22 جنوری 2026 کو ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کو چھوڑ دے گا، یہ بات اقوام متحدہ نے بتائی۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس فیصلے سے باضابطہ طور پر اقوام متحدہ کو آگاہ کیا گیا جس کے بعد ادارے کا یہ بیان سامنے آیا۔ ٹرمپ نے ایجنسی پر وبائی امراض اور صحت کے دیگر بین الاقوامی بحرانوں کو درست طریقے سے نہ سنبھالنے کا الزام لگایا ہے۔ ٹرمپ نے پیر کے روز دوسری مرتبہ چار سالہ مدتِ صدارت کے لیے حلف برداری کے چند ہی گھنٹے بعد اس اقدام کا اعلان کیا۔ ڈبلیو ایچ او نے منگل کو کہا کہ اسے اپنے سب سے بڑے عطیہ دہندہ ملک کے اس اقدام پر افسوس ہوا۔ ٹرمپ کو جنیوا میں قائم ادارے سے امریکی انخلاء کے لیے ایک سال کا نوٹس دینا ہوگا اور امریکی کانگریس کی 1948 کی مشترکہ قرارداد کے تحت واشنگٹن کو ادارے کے واجبات ادا کرنا ہوں گے۔ امریکہ ڈبلیو ایچ او کا سب سے بڑا مالی معاون ہے جو اس کی مجموعی فنڈنگ کا تقریباً 18 فیصد حصہ دیتا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کا 2024-2025 کے لیے حالیہ دوسالہ بجٹ 6.8 بلین ڈالر تھا۔ فوری طور پر یہ واضح نہیں ہوسکا کہ ادارے کو امریکہ کے کتنے واجبات ادا کرنے ہیں۔ اقوام متحدہ کے نائب ترجمان فرحان حق نے کہا، "میں اس بات کی تصدیق کرسکتا ہوں کہ اب ہمیں ڈبلیو ایچ او سے انخلاء سے متعلق امریکی خط موصول ہوا ہے۔ اس کی تاریخ 22 جنوری 2025 ہے۔ یہ اگلے سال 22 جنوری 2026 کو نافذ ہوگا۔ ڈبلیو ایچ او کے اندر اور باہر متعدد ماہرین کے مطابق امریکہ کے علیحدہ ہو جانے سے ممکنہ طور پر پوری تنظیم کے پروگراموں خاص طور پر تپ دق (ٹی بی) نیز ایچ آئی وی/ایڈز اور صحت کے دیگر ہنگامی حالات کو خطرہ لاحق ہوجائے گا۔ دستبرداری کے لیے ٹرمپ کے دستخط شدہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ انتظامیہ ڈبلیو ایچ او کے وبائی امراض کے معاہدے پر مذاکرات ختم کردے گی جب تک کہ دستبرداری جاری ہے۔ حکم نامے کے مطابق ڈبلیو ایچ او کے ساتھ کام کرنے والے امریکی حکومت کے اہلکاروں کو واپس بلا لیا جائے گا اور حکومت ادارے کی ضروری سرگرمیاں سنبھالنے کے لیے شراکت داروں کی تلاش کرے گی۔ ڈبلیو ایچ او سے ٹرمپ کی دستبرداری غیر متوقع نہیں تھی۔ انہوں نے بطور صدر اپنی پہلی مدتِ صدارت کے دوران 2020 میں بھی ادارہ چھوڑنے کے لیے اقدامات کیے تھے۔ تاہم اس وقت امریکی انخلاء مکمل ہونے سے پہلے جو بائیڈن نے صدارتی انتخاب جیت لیا اور 20 جنوری 2021 کو عہدہ سنبھالنے کے پہلے ہی دن احکامات روک دیئے۔

چینی صدر کے ساتھ میری حالیہ بات چیت دوستانہ رہی: ٹرمپ

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ ان کی حالیہ بات چیت دوستانہ رہی۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ چین کے ساتھ ایک تجارتی معاہدہ طے پاسکتا ہے۔ جمعرات کی شام Fox News پر نشر ہونے والے انٹرویو میں امریکی صدر کا کہنا تھا کہ معاملات ٹھیک رہے، بات چیت اچھی اور دوستانہ رہی۔ چین کے ساتھ منصفانہ تجارت کے حوالے سے کسی معاہدے تک پہنچنے سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ میں ایسا کرسکتا ہوں۔ اس سے قبل امریکی صدر نے نہر پناما پر کنٹرول حاصل کرنے کی دھمکی دی تھی اور شکایت کی تھی کہ اسے چین چلا رہا ہے۔ تاہم چین نے بدھ کے روز زور دے کر کہا کہ اس نے کبھی نہر پاناما میں مداخلت نہیں کی۔ چینی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ نینگ کے مطابق چین اس نہر کے انتظامی امور میں شریک نہیں ہے اور اس نے قطعاً کبھی اس کے معاملات میں مداخلت نہیں کی۔ واضح رہے کہ ٹرمپ نے گذشتہ پیر کو صدر کا حلف اٹھانے کے بعد اپنے خطاب میں کہا تھا کہ چین نہر پناما کے گرد اپنی موجودگی کو بڑھا کر اس سمندری راہ داری کو کنٹرول کررہا ہے جو امریکا نے 1999 کے اواخر میں پاناما کے حوالے کی تھی۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم نے اسے چین کے حوالے نہیں بلکہ پاناما کے حوالے کیا تھا، ہم اسے واپس لیں گے۔ دوسری جانب پاناما کے صدر خوسے راوول مولینو نے نہر کے معاملات میں کسی بھی دوسرے ملک کی مداخلت کی تردید کی تھی۔ انھوں نے ٹرمپ کی دھمکی کے جواب میں کہا کہ "یہ نہر پاناما کی ملکیت ہے اور اسی کی رہے گی۔

۳ر لڑکیوں کے قاتل کو عمر قید کی سزا سنادی گئی

لندن: (آئی این ایس انڈیا) برطانیہ کے علاقے ساؤتھ پورٹ میں 3 لڑکیوں کے قتل کے کیس میں عدالت نے فیصلہ سنا دیا، ملزم کو عمر قید کی سزا سنادی گئی۔ لندن سے میڈیا رپورٹ کے مطابق ملزم ایکسل روڈاکوبانا کو کم ازکم 52 برس جیل میں گزارنا ہوں گے۔ عدالت کے جج گوس نے کہا کہ ایکسل روڈاکوبانا نے زیادہ سے زیادہ بچوں کے قتل کی منصوبہ بندی کی تھی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سزا سنائے جانے سے قبل ملزم نے شور مچایا کہ طبیعت ٹھیک نہیں، شور مچانے پر جج نے ملزم کو دوسرے کمرے میں بھیج دیا تھا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 18 سالہ ملزم نے پیر کو 16 جرائم کا اعتراف کرلیا تھا۔

ٹرمپ کا نیا حکم نامہ، حماس وحزب اللہ کے حامی بھی امریکہ بدر ہوں گے

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دہشت گردی کے حامی غیر ملکیوں کے خلاف نیا صدارتی حکم نامہ جاری کردیا۔ صدارتی حکم نامے کا عنوان 'امریکا کو غیر ملکی دہشت گردوں اور دیگر قومی سلامتی وعوامی تحفظ کے خطرات سے محفوظ رکھنا' ہے۔ اس حکم نامے کا مقصد ایسے غیر ملکیوں کی شناخت، جانچ اور ممکنہ ملک بدری ہے جو امریکہ کی قومی سلامتی کے لیے خطرہ سمجھے جاتے ہیں۔ اس حکم نامے میں خاص طور پر ان افراد کو نشانہ بنایا گیا ہے جو حماس اور حزب اللہ کی حمایت کرتے ہیں، جس سے امریکا میں ان بین الاقوامی طلبہ، ملازمین، مہاجرین اور زائرین کے لیے خدشات پیدا ہو گئے ہیں، جو ان تنظیموں سے وابستہ مظاہروں یا سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں، انہیں بھی فوری ملک بدر کیا جا سکتا ہے۔ اس حکم نامے میں تحقیقات، جانچ اور ملک بدری کے اقدامات کے لیے ہوم لینڈ سیکیورٹی، محکمہ خارجہ اور انٹیلی جنس ایجنسیاں سخت نگرانی اور جانچ کے اقدامات کریں گی تاکہ ممکنہ خطرات کی نشاندہی کی جا سکے۔ حکم نامے کی تحت ایسے غیر ملکی جو پہلے ہی امریکہ میں موجود ہیں اور امریکا مخالف نظریات رکھتے ہیں یا نفرت انگیز نظریے کی تبلیغ کرتے ہیں، انہیں ملک بدر کیا جا سکتا ہے، جبکہ ویزا رکھنے والوں کی سخت جانچ کی جائے گی، خاص طور پر ان افراد کی جو مشرقِ وسطیٰ، جنوبی ایشیاء اور شمالی افریقہ جیسے دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں سے آتے ہیں۔ مذہبی آزادی اور انسانی حقوق کی تنظیموں کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کی جانب سے یہ حکم نامہ داخلی اور عالمی سطح پر شدید بحث کا باعث بنے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ان کے گزشتہ دورِ اقتدار میں جاری کردہ 'مسلم بین' جیسا ہی ہے جس میں بغیر نام لیے مسلمانوں کو اور ان ممالک کو نشانہ بنایا گیا ہے جہاں مسلمان بڑی تعداد میں آباد ہیں۔ دوسری جانب ٹرمپ کے حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ اقدام قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے تاکہ غیر ملکی افراد امریکی آزادی کا غلط استعمال کر کے نفرت یا تشدد کو فروغ نہ دے سکیں۔ امریکی صدر ٹرمپ کے ناقدین، شہری حقوق کے ادارے اور مہاجرین کی وکالت کرنے والے گروہ نے خبردار کیا ہے کہ یہ حکم نسلی امتیاز، مسلمانوں کو نشانہ بنانے اور آزادی اظہار پر قدغن کا باعث بن سکتا ہے۔

۱۵ر ماہ اسرائیل سے جنگ کے بعد حماس نے پھر سے غزہ کا کنٹرول سنبھال لیا

غزہ: (آئی این ایس انڈیا) رائٹرز کے مطابق 15 ماہ اسرائیل سے جنگ کے بعد فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے پھر سے غزہ کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کا کہنا ہے کہ سیز فائر شروع ہوتے ہی حماس کے مسلح جنگجوؤں کا سڑکوں پر آنا یہ پیغام تھا کہ ہزاروں ارکان کی شہادت، اسلحہ اور سرنگوں کی تباہی کے باوجود حماس کو ختم نہ کیا جاسکا اور اب بھی وہ غزہ کی مضبوط ترین جماعت ہے۔ امریکی اخبار کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو حماس کے خاتمے کے دعوے کرتے رہے لیکن غزہ کے لیے کوئی متبادل نہ پیش کرسکے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں غزہ کے اندر تباہ ہونے والی عمارتوں اور دیگر انفرااسٹرکچر کے ملبے کو صاف کرنے میں 21 سال کا عرصہ لگ سکتا ہے اور ملبے کی صفائی پر 12 ارب ڈالر کی رقم خرچ ہوسکتی ہے۔ دوسری جانب عرب میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج غزہ میں جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں کررہی ہے اور گزشتہ روز رفح میں ملبہ صاف کرتے لوگوں پر اسرائیلی کواڈ کاپٹر (ڈرون) نے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک فلسطینی شہید اور 4 زخمی ہوگئے۔ اس کے علاوہ اسرائیلی فوجی ٹینک نے جنوبی غزہ میں فائرنگ کرکے 2 فلسطینیوں کو شہید کردیا اور اس حوالے سے صیہونی فورسز کا کہنا ہے کہ معاملے کی تحقیقات جاری ہیں۔

فرانس: ۲ر افراد پر قاتلانہ حملہ کے ملزم پاکستانی کو ۳۰ر سال جیل کی سزا

پیرس: (آئی این ایس انڈیا) فرانسیسی جریدے چارلی ہیبڈو کے سابق دفتر کے سامنے دو افراد پر قاتلانہ حملے میں ملوث پاکستانی کو سزا سنادی گئی۔ پیرس کی عدالت نے پاکستانی شخص کو اقدام قتل کے جرم میں 30 سال قید کی سزا سنائی۔ سال 2015 کے واقعہ کے ردعمل کے طور پر مجرم نے فرانس میں 2020 میں چارلی ہیبڈو کے سابق دفتر کے سامنے 2 افراد پر خنجر سے حملہ کیا تھا جب کہ اس کا دفتر وہاں سے منتقل ہو چکا تھا۔ پاکستان کے دیہی علاقے سے تعلق رکھنے والا ظہیر 2019 میں غیر قانونی طریقے سے فرانس پہنچا تھا۔

امریکہ کی جانب سے آئی سی سی پر پابندی: عدالت کی گورننگ باڈی کا اظہارِ تشویش

دی ہیگ: (آئی این ایس انڈیا) بین الاقوامی فوجداری عدالت کی گورننگ باڈی نے جمعرات کو عدالت کی آزادی کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش پر افسوس کا اظہار کیا۔ آئی سی سی کا یہ بیان امریکہ کی جانب سے پابندی کے بعد سامنے آیا ہے جس نے غزہ جنگ پر اسرائیلی وزیراعظم اور سابق دفاعی سربراہ کی گرفتاری کے وارنٹ پر احتجاج کے طور پر ایسا کیا ہے۔ آئی سی سی نے غزہ تنازعہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات پر بینجمن نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے جس کے بعد امریکی ایوانِ نمائندگان نے اس ماہ عدالت پر پابندیوں کے حق میں ووٹ دیا۔ اسرائیل مذکورہ الزامات کو مسترد کرتا ہے۔ اس ہفتے اپنے دفتر میں پہلے دن امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک صدارتی حکم نامے پر دستخط کیے جس سے ایک سابقہ حکم نامہ بحال ہوگیا جو آئی سی سی اور اس کے اہلکاروں کے خلاف مستقبل کی پابندیوں کے لیے قانونی بنیاد کے طور پر کام کرسکتا ہے۔ ابھی تک کسی خاص پابندیوں کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ ایک بیان میں آئی سی سی کی گورننگ باڈی نے کہا کہ عدالت اور اس کے اہلکاروں اور عدالتی امور میں ان کے معاونین کے خلاف پابندیاں جاری تحقیقات کو سختی سے روک سکتی ہیں۔ بیان میں کہا گیا، "عدالت کی آزادی، سالمیت اور غیر جانبداری کو مجروح کرنے کی کسی بھی کوشش پر افسوس ہے۔ آئی سی سی ایک مستقل عدالت ہے جو افراد پر جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم، نسل کشی اور رکن ممالک کی سرزمین پر یا ان کے شہریوں کی طرف سے جارحیت کے جرم کے خلاف مقدمہ چلاسکتی ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ اس کا اسرائیلی حکام کے خلاف وارنٹ جاری کرنے کا فیصلہ تمام معاملات میں اس کے نکتہ ? نظر کے مطابق تھا۔ یہ پراسیکیوٹر کے اس جائزے کی بنیاد پر تھا کہ آگے بڑھنے کے لیے کافی شواہد موجود تھے اور یہ خیال تھا کہ فوری طور پر وارنٹ گرفتاری حاصل کرنے سے جاری جرائم کو روکا جاسکتا تھا۔

سعودی وزیر خارجہ بیروت پہنچ گئے، لبنانی ہم منصب کی جانب سے استقبال

بیروت: (آئی این ایس انڈیا) سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان آج جمعرات کے روز بیروت پہنچ گئے۔ یہ تقریباً 15 برسوں میں کسی بھی سعودی اعلی ذمے دار کا لبنان کا پہلا دورہ ہے۔ بیروت کے ہوائی اڈے پر لبنانی وزیر خارجہ عبداللہ بوحبیب نے اپنے سعودی ہم منصب کا استقبال کیا۔ سعودی وزیر خارجہ اس دورے میں لبنان کے نئے صدر جوزف عون سے ملاقات کریں گے۔ وہ 9 جنوری کو صدر منتخب ہوئے تھے۔ لبنان میں صدر کے انتخاب کا بحران حل کرنے میں جن پانچ ممالک نے معاونت کی ان میں سعودی عرب بھی شامل ہے۔ مملکت کئی دہائیوں سے لبنان کے لیے مرکزی سپورٹر رہا ہے۔ معیشت کی کئی برسوں کی کمزوری اور اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان تباہ کن جنگ کے بعد اب تعمیر نو کے لیے مطلوب مالی رقوم کے حصول کے لیے لبنانی قیادت کی امیدیں دولت مند خلیجی ممالک سے وابستہ ہیں۔ لبنان کے دورے سے قبل سعودی وزیر خارجہ نے کہا کہ لبنان میں جوزف عون کا صدر منتخب ہونا نہایت مثبت امر ہے۔ ڈیووس میں عالمی اقتصادی فورم سے گفتگو کرتے ہوئے شہزادہ فیصل بن فرحان کا کہنا تھا کہ دنیا کو لازمی طور پر حقیقی عمل اور حقیقی اصلاح نظر آنی چاہیے۔ ساتھ ہی لبنان کے ساتھ پاسداری جو مستقبل کی خواہاں ہونہ کہ ماضی کی اور اس عمل میں سعودی عرب بھی اپنی شرکت کو بڑھا سکے۔ جوزف عون کے صدر منتخب ہونے کے بعد انھیں سعودی ولی عہد نے ٹیلی فون پر رابطے میں مملکت کے دورے کی دعوت دی۔ لبنانی ایوان صدر کے اعلان کے مطابق لبنانی صدر کا کہنا ہے کہ ان کا پہلا بیرون ملک دورہ سعودی عرب کا ہوگا۔

اسرائیلی فوج جنوبی لبنان سے نہ نکلی تو حزب اللہ الجھن کا شکار ہوجائے گی

بیروت: (آئی این ایس انڈیا) لبنان میں کسی سرکاری فریق یا حزب اللہ کو ایسا کوئی اشارہ نہیں ملا ہے کہ اسرائیل رواں ماہ 27 جنوری کو جنوبی لبنان کے سرحدی قصبوں میں بعض مقامات سے اپنی افواج واپس بلا لے گا۔ یہ بات سابق صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کے ذریعے واشنگٹن کی سرپرستی میں لبنان اور اسرائیل کے درمیان طے پانے والے معاہدے میں شامل ہے۔ خبر کے مطابق فائر بندی اور جنوبی لبنان میں قرار داد 1701 پر عمل کی نگراں کمیٹی کے ذمے دار امریکی جنرل گیسپر جیفر یزی لبنانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نبیہ بری کو یہ یقین دہانی نہیں کرا سکے کہ اسرائیلی فوج ان تمام بالائی مقامات سے نکل جائے گی جہاں وہ آخری جنگ کے دوران میں داخل ہوگئی تھی۔ لبنان کی امل موومنٹ اور حزب اللہ ملیشیا کے ذمے داران سے اسرائیل کے عدم انخلا کے بارے میں سوال کیا گیا، تو ان کا کہنا تھا کہ یہ صورت حال لبنان کے جنوبی قصبوں میں رہنے والوں کی ایک بڑی تعداد کے لیے تنگی اور پریشانی کا باعث ہوگی۔ لبنانی اداروں کو پہنچنے والی معلومات کے مطابق تل ابیب جنوبی لبنان سے اپنی فوج کے انخلا کے لیے کوئی سنجیدہ تیاری نہیں کررہا ہے کیوں کہ اس کا حیلہ ہے کہ اسرائیلی فوج سے مطلوب ذمے داریاں ابھی تک پوری نہیں ہوئی ہیں۔ مزید یہ کہ حزب اللہ کے مراکز اور عسکری پلیٹ فارم ابھی تک علاقے میں موجود ہیں اور اقوام متحدہ کی قرار داد 1701 اور حالیہ معاہدے کی شقوں کے مطابق ابھی تک انھیں ختم نہیں کیا گیا ہے۔ اگر اسرائیل نے جنوبی لبنان میں کئی مقامات پر فوج باقی رکھنے کا فیصلہ کیا تو سب سے پہلی پریشانی حزب اللہ کو ہو گی۔ اس لیے کہ حزب اللہ کی سیاسی کونسل کے نائب سربراہ اور سابق وزیر محمود قماطی نے دو ہفتہ قبل بیان دیا تھا کہ فائر بندی کے 61 ویں روز (آئندہ پیر کو) حزب اللہ جنوب سے اسرائیل کے کسی بھی عدم انخلا کا ذمے دار تمام فریقوں کو ٹھہرائے گی۔ اسرائیل کی جانب سے معاہدے کی عدم پاسداری کی صورت میں تمام نظریں لبنان کے سرکاری موقف پر مرکوز ہوں گی۔ صدر جوزف عون سے لے کر پارلیمنٹ کے اسپیکر نبیہ بری تک اور عبوری وزیر اعظم نجیب میقاتی سے لے کر نامزد وزیر اعظم نواف سلام تک!

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
- E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

آر جے ڈی کا فیصلہ: مجرمانہ ریکارڈ رکھنے والے امیدوار کو نہیں دیا جائے گا ٹکٹ

پٹنہ: بہار میں اس سال 2025 میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں اور لالو پرساد یادو کی پارٹی آر جے ڈی نے فیصلہ کیا ہے کہ کسی بھی مجرم کو ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ پارٹی کے ترجمان شکتی سنگھ یادو نے جمعرات 23 جنوری 2025 کو ایک پریس کانفرنس میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تیجسوی راج ہے، جہاں مجرموں کو جگہ نہیں دی جائے گی۔ شکتی سنگھ یادو نے موکاما میں فائرنگ کو لے کر اننت سنگھ پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ سی ایم نتیش کمار کو پتہ بھی نہیں ہوگا کہ ایسا واقعہ ہوا ہے۔ پٹنہ میں اے کے 47 کا ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ تھانے سے تھوڑی دور فائرنگ ہو رہی ہے۔ ملزم کہہ رہا ہے کہ اسے ایف آئی آر کی کوئی پرواہ نہیں۔ ایک شخص پوری حکومت کو چیلنج کر رہا ہے۔ مجرموں کو طاقت اور تحفظ ملا ہوا ہے جس کی وجہ سے وہ بے فکر ہیں۔ پولیس کو اب تک گرفتار کر لینا چاہیے تھا۔ شکتی سنگھ نے کہا کہ بہار میں جرائم عروج پر ہے۔ بہار میں ہر روز طاقت کی آڑ میں جرائم ہو رہے ہیں۔ جو 2005 سے پہلے باہو بلی کہلاتے تھے، آج سارے مجرم جے ڈی یو میں شامل ہو گئے ہیں۔ تمام مجرموں کو زیڈ اور وائی سیکیورٹی دی گئی ہے۔ AK-47 رکھنے والے شخص کو AK-47 کی سیکورٹی دی جا رہی ہے، ایسے لوگوں کا کچھ نہیں ہونے والا۔ آر جے ڈی لیڈر نے مزید کہا کہ ایسے لوگوں کو سپریم باس کا تحفظ حاصل ہے۔ سپریم باس دہلی میں بیٹھ کر مسئلہ حل کر رہے ہیں۔ پھر ایسے میں جرم کیوں نہیں ہوں گے؟ انہوں نے کہا کہ یہ بالادستی کی جنگ ہے۔ آر جے ڈی کے رکن پارلیمنٹ سنجے یادو کو بھی دھمکیاں ملیں۔ ڈی جی پی سمیت تمام افسران کو خطوط لکھے گئے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ بہار میں غنڈہ گردی کا راج ہے۔ حکومت کو کھلم کھلا چیلنج کیا جا رہا ہے۔ بہار حکومت کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ مجرم کو تحفظ دینے کے لیے قوانین میں تبدیلی کی گئی۔

بیجاپور: ۱۴/نکسلی گرفتار

بیجاپور: چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع میں جاری ماؤنواز مخالف آپریشن کے تحت 36 لاکھ روپے کے انعامی سمیت 14 کٹر نکسلیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے جمعہ کو یہاں یہ جانکاری دی۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈی آر جی بیجاپور، اسور پولس اسٹیشن، کوبرا 205، 210، سی آر پی ایف 196 اور 229 بٹالین کی مشترکہ ٹیم ماؤنواز مخالف آپریشن پر ٹیکیلا، نڑپلی، ملیمپینٹا کے لیے روانہ ہوئی تھی۔ آپریشن کے دوران ملیمپینٹا اور نڑپلی کے جنگلات سے 14 کٹر ماؤنوازوں کو گرفتار کیا گیا۔ کملی کوڈیم عرف کوڈم (28) (سی آر سی کمپنی نمبر-02) شوہر دال ماڈوی، موریا ذات، ساکن پیڈا کورما کوڈمپارہ، بیجاپور تھانہ، بیجاپور ضلع، آٹھ لاکھ روپے انعام۔ چیتے سوڈھی عرف ریلو (26) (سی آر سی کمپنی نمبر 02) ولد سکو سوڈھی (24) ذات موریا، ساکن کوروایا اور چھا ضلع نارائن پور، انعام آٹھ لاکھ روپے۔ جوگی سوڈھی عرف ٹوگو (24) (سی آر سی کمپنی نمبر 02) ولد سونا سوڈھی، ساکن پرانجیل بھنڈار پارہ، تھانہ کرندول، ضلع دنتے واڑہ انعام آٹھ لاکھ روپے۔ راجے سوڈھی عرف بوڈو (33) (سی آر سی کمپنی نمبر 02) بیوی آیتا نو پو، موریا ذات، ساکن کیارد ولد، تھانہ چنتا گپھا، ضلع سکما، انعام 8 لاکھ روپے۔ دیوا مڈکم عرف بوٹی (40) (کوماتا پلی آر پی سی جنتا سرکار صدر) ولد گنگا مڈکم ذات موریا ساکن کورگٹہ، پٹا پارہ تھانہ پامیڈ ضلع بیجاپور انعام ایک لاکھ روپے۔

بیٹیوں کو زمین نہ دینے پر سپریم کورٹ کے جج برہم

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو ایک شخص کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ وہ اپنی بیٹیوں کا صحیح خیال نہیں رکھتا تھا۔ عدالت نے کہا کہ ہم آپ جیسے ظالم آدمی کو اپنی عدالت میں کیسے داخل ہونے دیں گے۔ گھر میں آپ کبھی لکشمی اور کبھی سرسوتی کی پوجا کرتے ہیں۔ لیکن وہ اپنی بیٹیوں کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں۔ بار اور بنچ کی رپورٹ کے مطابق، جسٹس سوریا کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے کہا: آپ کس قسم کے آدمی ہیں اگر آپ کو اپنی بیٹیوں کا خیال بھی نہیں ہے؟ ایسے ظالم کو ہم اپنی عدالت میں کیسے داخل ہونے دیں گے! پورا دن گھر میں کبھی سرسوتی پوجا، کبھی لکشمی پوجا اور پھر یہ سب۔ یہی نہیں عدالت نے یہ بھی کہا کہ وہ ان کے حق میں حکم صرف اسی صورت میں پاس کر سکتی ہے جب وہ اپنی بیٹیوں کے نام کچھ زرعی زمین دینے پر راضی ہو۔ اب پورے معاملے کو دیکھیں تو عرضی گزار یوگیشور ساو کو 2015 میں مجرم قرار دیا گیا تھا اور 2009 کے ایک کیس میں ڈھائی سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ نچلی عدالت نے اسے اپنی بیوی کو 50,000 روپے کے جہیز کا مطالبہ کرنے پر ہراساں کرنے کا مجرم قرار دیا تھا۔ جوڑے کی شادی 2003 میں ہوئی اور ان کی دو بیٹیاں ہیں۔ یہی نہیں اس پر یہ بھی الزام لگایا گیا کہ اس نے دوسری شادی کر لی ہے۔ سال 2016 میں، جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے 11 ماہ کی حراست کے بعد سزا کو معطل کر دیا۔ ستمبر 2024 میں ہائی کورٹ نے سزا کو برقرار رکھا۔ تاہم ہائی کورٹ کو دوبارہ شادی کے الزام سے متعلق کوئی ثبوت نہیں ملا۔ عدالت نے اس شخص کو راحت دیتے ہوئے اس کی سزا کو ڈیڑھ سال کر دیا اور اس پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ اس کے بعد اس شخص نے گزشتہ ماہ دسمبر میں سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔

وقف پر جے پی سی میٹنگ میں ہنگامہ
نشی کانت اور کلیان بنرجی میں مباحثہ
۱۰/اپوزیشن ممبران پارلیمنٹ معطل

نئی دہلی: (آئی این ایس انڈیا) وقف بل کے حوالے سے تشکیل دی گئی پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کا جمعہ کے روز میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں ٹی ایم سی ایم پی کلیان بنرجی اور بی جے پی ایم پی نشی کانت دوبے کے درمیان گرما گرم بحث ہوگئی۔ جس کے بعد اجلاس کچھ دیر کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ کلیان بنرجی نے پوچھا کہ اتنی جلدی میں میٹنگ کیوں بلائی جا رہی ہے۔ نشی کانت دوبے نے اس پر اعتراض کیا۔ اس کے بعد دونوں لیڈران کے درمیان گرما گرم بحث ہوگئی۔ تنازعہ بڑھنے کے بعد اپوزیشن کے 10 ارکان پارلیمنٹ کو ایک دن کے لیے کمیٹی سے معطل کر دیا گیا ہے۔ اجلاس 27 دسمبر تک ملتوی کر دیا گیا۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق کشمیر کے مذہبی سربراہ میر واعظ عمر فاروق جمعہ کے روز وقف ترمیمی بل پر پارلیمانی کمیٹی کے سامنے پیش ہوں گے اور مسودہ بل پر اپنے اعتراضات کا اظہار کریں گے۔ وقف ترمیمی بل پر مشترکہ کمیٹی نے، جس کی سربراہی بی جے پی لیڈر رجگدمبیکا پال کی ہے، نے اپوزیشن لیڈروں کے اعتراضات کے بعد مسودہ قانون پر بحث کو اگلے ہفتے تک ملتوی کر دیا ہے۔

دہلی ہائی کورٹ سے اے آئی ایم آئی ایم کو سیاسی جماعت تسلیم نہ کرنے کی عرضی مسترد

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کو سیاسی جماعت کے طور پر تسلیم نہ کرنے کی درخواست کو خارج کر دیا ہے۔ چیف جسٹس ڈی کے اپادھیائے کی قیادت والی بنچ نے کہا کہ سنگل بنچ کی عرضی میں مداخلت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ 21 نومبر 2024 کو ہائی کورٹ کے سنگل بنچ نے عرضی کو خارج کر دیا تھا۔ اس درخواست کو جسٹس پرتیک جالان کی سنگل بنچ نے مسترد کر دیا۔ یہ عرضی تلنگانہ شیو سینا لیڈر ٹی این مراری نے دائر کی تھی۔ عرضی میں کہا گیا کہ اے آئی ایم آئی ایم سیکولرازم اور سوشلزم کے اصولوں پر یقین نہیں رکھتی۔ اے آئی ایم آئی ایم سیکولرازم کے خلاف ہے، اس لیے ایک سیاسی جماعت کے طور پر اس کی پہچان کو منسوخ کیا جانا چاہیے۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا کہ الیکشن کمیشن کسی بھی پارٹی کو رجسٹر کرتے وقت اپنے عہدیداروں سے حلف نامہ لیتا ہے کہ وہ ملک کی آئینی اقدار پر عمل کریں گے۔ اے آئی ایم آئی ایم ایک خاص مذہب کے فروغ کے لیے کام کرتی ہے۔ عدالت نے کہا تھا کہ بدعنوانی کی تعریف کرتے ہوئے انتخابی عمل کے وقت ایک تنازعہ پیدا ہوتا ہے اور اس کے لیے انتخابی درخواستیں یا عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعہ 8A کے تحت امیدواروں کی نااہلی کے لیے درخواستیں دائر کی جاتی ہیں۔ عدالت نے واضح کیا تھا کہ عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعہ 123 کی دفعات کسی بھی سیاسی جماعت کی رجسٹریشن کے لیے ضروری نہیں ہیں۔ دفعہ 123 کی شق متعلقہ الیکشن کے نتیجے یا کسی شخص کو الیکشن لڑنے کے لیے نااہل قرار دینے سے متعلق ہے۔ ایسی صورتحال میں درخواست گزار کی دفعہ 123 کی دفعات سے

بھکاریوں کو بھیک دینے پر اندور میں ایف آئی آر درج، جیل کا بھی امکان

نئی دہلی: اندور پولیس نے ہندوستان کے سب سے صاف شہر میں ایک بھکاری کو بھیک دینے پر نامعلوم شخص کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ مدھیہ پردیش میں شاید یہ اپنی نوعیت کا پہلا کیس ہے۔ کھنڈوا روڈ پر ایک مندر کے سامنے بیٹھی ایک خاتون بھکاری کو بھیک دینے پر تعزیرات ہند کی دفعہ 223 (سرکاری ملازم کی طرف سے جاری کردہ حکم کی نافرمانی) کے تحت ایک نامعلوم شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ بھنورکواں پولیس اسٹیشن نے بھکاری مٹاؤ دستے کے ایک افسر کی شکایت پر نامعلوم شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ بی این ایس سیکشن 223 کے تحت قصوروار کو ایک سال تک قید یا 5000 روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ حکام کے مطابق، انتظامیہ، جس کا مقصد اندور کو ملک کا پہلا بھکاری سے پاک شہر بنانا ہے، نے بھکاریوں سے بھیک لینے، انہیں بھیک دینے اور ان سے کوئی بھی سامان خریدنے پر پابندی لگا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پابندی کی خلاف ورزی کی صورت میں ایف آئی آر درج کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے حکام نے بتایا کہ انتظامیہ نے بھکاریوں کے بارے میں معلومات دینے والوں کے لیے ایک ہزار روپے انعام کا اعلان بھی کیا ہے اور اب تک بہت سے لوگوں کو یہ رقم معلومات دینے پر مل چکی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ سماجی انصاف اور اختیارات کی مرکزی وزارت نے ملک بھر کے 10 شہروں کو بھکاری سے پاک بنانے کے لیے ایک پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا ہے، جس میں اندور بھی شامل ہے۔

کانگریس اپنے ماضی کے گناہوں کی معافی مانگے: موہن یادو

بھوپال: مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے کانگریس پر بڑا حملہ کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ مہاتما گاندھی اور بابا صاحب امبیڈکر کی توہین کی ہے، اس لیے کانگریس کو اپنے پرانے گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے۔ مہیشور میں موہن یادو حکومت کی کابینہ کی میٹنگ ہو رہی ہے۔ اس میٹنگ سے پہلے وزیر اعلیٰ یادو نے مہو میں کانگریس کی ریلی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ وہ ریاست ہے جہاں بابا صاحب امبیڈکر پیدا ہوئے تھے۔ بابا صاحب نے سماج کو برابری اور بقائے باہمی کا پیغام دیا تھا، اسی جذبے کے مطابق ہم کر رہے ہیں۔ ریاست میں سب سے اچھا کام کانگریس نے کیا کیا، عوام اچھی طرح جانتی ہے کہ انہوں نے مہاتما گاندھی کے ساتھ کیا کیا، اسی طرح انہوں نے ڈاکٹر امبیڈکر کے ساتھ کیا کیا۔ کسی نے بھی آئین کا اتنا مذاق نہیں اڑایا جتنا کانگریس نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرضی آنسو بہا کر کانگریس اپنے ماضی کے گناہوں کو چھپانا چاہتی ہے، لیکن ایسا ممکن نہیں ہے۔ کانگریس سبق سیکھے گی اور لوگوں کے دل جیتنے کے لیے ماضی کے گناہوں کی معافی مانگے گی۔ مہیشور میں ہونے والی کابینہ کی میٹنگ کے بارے میں، وزیر اعلیٰ یادو نے کہا کہ لوک ماتا اہلیہ بائی کے شہر مہیشور میں ہونے والی کابینہ کی میٹنگ میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ایک مشن شروع کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی انہیں یاد کرتے ہوئے، شراب پر

صلاح الدین ایوبی میموریل اسکولز اینڈ کالجیز کا جشن طلائی

بعد نماز جمعہ تقریباً تین بج کر 30 منٹ پر صلاح الدین ایوبی میموریل اردو اسکولز اینڈ کالجیز کے وسیع و عریض میدان پر ادارے پی-ڈبلیو-اے کا تقریب جشن طلائی بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ جس میں سالانہ جلسہ تقسیم انعامات اور ثقافتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس جلسے کی مسند صدارت پر جی ایم مومن ویمنز کالج کی سابقہ پرنسپل محترمہ ناہید اعظم جلوہ افروز رہیں۔ علاوہ ازیں محترمہ ڈاکٹر بشریٰ یوسف شیخ (چیف میڈیکل آفیسر بھیونڈی)، محترمہ وحیدہ حفیظ الرحمن (سابقہ پروفیسر جی اے مومن ویمنز کالج)، محترمہ سیدہ تبسم ناڈکر (ادیبہ، شاعرہ اور افسانہ نگار) بحیثیت مہمان اعزازی رونق افروز رہیں۔ ادارے کے جنرل سکریٹری جلیس احمد اعظمی صاحب اور دیگر منتظمین نے اسٹیج کو زینت بخشی۔ حسب روایت تقریب کا آغاز خان صائمہ اور انصاری نبا کی قرأت سے ہوا۔ بارگاہ خداوندی میں مدیحہ مظہر حسین نے حمد کا نظرانہ پیش کیا۔ مادر علمی سے مترنم انداز میں عقیدت کا اظہار ندا و ہمنوا نے کیا اور عائشہ و ہمنوا اردو پرائمری اسکول کی طالبات نے استقبالیہ گیت پیش کیا۔ جونیئر کالج کی معلمہ مومن ثمرین نے مہمانان کا تعارف اور گل پیشی کی رسم ادا کی اردو ہائی اسکول کی صدر مدرسہ ڈاکٹر خان عطیہ بدیع الزمان نے سالانہ روداد پیش کی۔ بعدازاں اعزازی جنرل سکریٹری جلیس اعظمی صاحب نے ادارے کی روداد و رپورٹ پیش کی۔ مستقبل کے منصوبے بیان کیے اور بتایا کہ ادارے نے کھرڈی کے قریب 100 ایکڑ زمین خرید لی ہے اور مخلص اور مخیر اہلیان شہر کے تعاون سے انشاءاللہ بہت جلد اس کیمپس میں تعلیمی سرگرمیوں کے لیے تعمیری کام کا آغاز کیا جائے گا۔ بعد از بدست مہمانان نمایاں کارکردگی کرنے والی طالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔ محترمہ سیدہ تبسم صاحبہ نے ادارے کو جشن طلائی کی مبارکباد پیش کی۔ انعامات حاصل کرنے والی طالبات کی حوصلہ افزائی کی اور والدین و اساتذہ اور تعلیم کی اہمیت پر مختصر اور جامع گفتگو پیش کی۔ ڈاکٹر بشریٰ یوسف صاحبہ نے اپنے کلام میں طالبات سے کہا کہ تعلیم اور صحت میں توازن برقرار رکھنا بھی اشد ضروری ہے۔ سرکار کی مختلف اسکیم و سہولیات نیز ٹی بی کے مرض پر تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ سابقہ پروفیسر محترمہ وحیدہ حفیظ الرحمن صاحبہ نے ادارے کو جشن طلائی کی مبارکباد پیش کی۔ انعام یافتگان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اساتذہ کی کاوشوں کو سراہا اور انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ علاوہ ازیں ادارے کی ترقی کے لیے صدق دل سے دعا کی۔ محترمہ ناہید اعظم صاحبہ نے خطبہ صدارت میں جشن طلائی پر مدعو کیے جانے پر ادارے کا شکریہ ادا کیا۔ انعام یافتہ طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے آپ خود اپنے آپ کو سراہیں۔ والدین اور تعلیم کی افادیت پر سیر حاصل گفتگو پیش کی۔ نیز ادارے کی ترقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ڈی-ایل-ایڈ کالج کی صدر مدرسہ محترمہ کہکشاں کے تشکرانہ الفاظ پر تقریب بحسن خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ بعد از ثقافتی پروگرام کا آغاز ہوا۔ جس میں کے جی تا کالج کے طلبہ و طالبات نے حرکاتی گیت، نظمیں، حب الوطنی گیت اور ڈرامے وغیرہ پیش کر کے مہمانان و ناظرین کا دل موہ لیا۔ اس تقریب کی کامیاب نظامت کا فریضہ مومن سمرین، خان شبینہ، انصاری حنا جبین اور معلم نسا نے انجام دیا۔

ملکاپور، دینیات ٹیلینٹ سرچ سیرت کوئز امتحان کا کیا گیا انعقاد

ملکاپور: (محمد احسان سر) موصولہ اطلاع کے مطابق ریلیف فاؤنڈیشن پرزینٹ جلگاؤں جامود کے زیرِ اہتمام "اندھیروں سے روشنی کی طرف" اس عنوان سے منسوب حصولِ دینی معلومات مقصد کے تحت اور طلباء و طالبات میں دینی بیداری پیدا کرنے کی غرض سے گذشتہ ہفتے 12 جنوری کو زیڈ اے اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج ملکاپور میں جماعت پنجم تا دہم سطح پر گروپ وائز امتحان برائے دینی بیداری کا اہتمام پرنسپل محمد شاکر سر اور سپروائزر شیخ نعیم الدین سر کی رہنمائی میں اور امتحان و سینٹر انچارج مرزا کاشف بیگ سر اور محمد ارشد عقیل سر جلگاؤں جامود کی موجودگی میں کیا گیا جس میں کافی تعداد میں طلبہ نے حصہ لیا۔ کلاس سپرویزن اسکول ہذا کے اساتذہ محمد عمیر سر، یمین الحق سر، ریحانہ میڈم، محمد عاطف سر، تنویر اسلم خان سر، سلمان صابر عرش اور اردو گرلس ہائی اسکول سے شیخ شکیل قریشی سر نے کیا اس موقع پر سابق مدرس حاجی محمد عثمان ماسٹر بارہ داری بطور مہمان خصوصی حاضر تھے۔

یوم جمہوریہ پر مکمل سیکورٹی کے درمیان پولیس پر فائرنگ

چنڈی گڑھ: (آئی این ایس انڈیا) یوم جمہوریہ کے موقع پر چنڈی گڑھ کے سیکٹر 38 میں ناکہ بندی کر دی گئی۔ کل رات ناکہ بندی کے دوران سفید رنگ کی ماروتی فرینکس کار میں سوار ایک شخص نے پولیس پر گولی چلائی اور اپنے ساتھی کو چھڑانے کے بعد فرار ہو گیا۔ یہ واقعہ تھانہ 39 کے علاقے میں پیش آیا، جہاں ضلع کرائم سیل کے بیٹ کانسٹیبل پردیپ اور سینئر کانسٹیبل دیپ پر حملہ کیا گیا۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر سیکورٹی کے پیش نظر پولیس اسٹیشن 39 کے کانسٹیبل پردیپ نے سیکٹر 38 اے کی ای ڈبلیو ایس کالونی کے باہر ناکہ بندی کر رکھی تھی۔ اسی دوران ایک تیز رفتار ماروتی کار نے پولیس اہلکاروں پر حملہ کر دیا۔ ناکہ بندی کے دوران، بیٹ کانسٹیبل پردیپ کو ایک سفید ماروتی فرینکس کار پر شک ہوا۔ پردیپ نے گاڑی کو روکنے کا اشارہ کیا، لیکن ڈرائیور نے سگنل دیکھ کر بھی گاڑی نہیں روکی اور تیز رفتاری سے گاڑی بھگا دی۔ کچھ فاصلے پر اس نے ایک شخص کو کار سے گرایا، جسے پردیپ نے پکڑ لیا۔ اسی دوران کار ڈرائیور واپس آیا اور اپنے ساتھی کو چھڑانے کے لیے اپنی گاڑی کے ساتھ کانسٹیبل کے اوپر بھاگنے کی کوشش کی۔ موقع پر موجود ڈسٹرکٹ کرائم سیل کے سینئر کانسٹیبل دیپ نے پردیپ کی مدد کی اور دونوں نے ڈرائیور کو پکڑ لیا۔ پکڑے جانے پر ملزم نے کار سے پستول نکال کر فائرنگ شروع کر دی۔

ریاست مہاراشٹر میں اُردو کے پھر سے اچھے دن اردو اساتذہ کی تعمیری صلاحیت کا فروغ
SCERT پونہ کی جانب سے اول تا ہشتم کے اساتذہ کے لیے تربیتی پروگرام

پونہ: شعبہ اردو پونہ کی کوشش سے ایک عرصہ بعد اردو اساتذہ کو اردو میں تربیت حاصل کرنے کے لیے موقع ملے گا ریاست مہاراشٹر کے Super_20 اردو کے ماسٹر ریسورس پرسن تیار کیے گئے۔ اس تربیت کا مقصد این ای پی کے تحت نصاب و درسی کتابوں کا تعارف اور معیار تعلیم کے حصول کے لیے موثر درس و تدریس پر زور دیا گیا ہے، انشاءاللہ اگلا T O T ریاستی سطح کی تربیت مورخہ 29/جنوری تا 31 جنوری 2025 کو پنویل ممبئی میں منعقد کی گئی ہے اس کے فوراً بعد ہر ضلع کی تربیت DIET میں ہوگی، پونہ کی اردو تربیت میں ڈایریکٹر راہل ریکھاوار (آئی اے ایس) نے دورا کیا اور اردو کی تیاری دیکھ کر اطمینان کا اظہار کیا۔ اور اردو اساتذہ سے اسطرح ہی کام کی توقع کی اردو کی اس تربیت کے لیے ڈپٹی ڈائریکٹر بھالے راو میڈم اور شعبہ اردو کے ایکسپرٹ توصیف پرویز اور لیکچرر نندلا میڈم نے خوب کوشش کی، اس کامیابی اور اچھے دنوں کے پسِ پشت توصیف پرویز صاحب کی بے لوث خدمات ہے۔ جو اس وقت ایس سی ای آر ٹی پونے میں انجام دے رہے ہیں اس کی کامیابی کے لئے ماہر تعلیم عبدالملک نظامی، شیخ فیاض الدین جالنہ، ڈاکٹر عبدالرافع ناندیڑ، عقیل میاں ممبئی، عبدالرازق حسین امراوتی، شیخ محمد رفیق ممبئی وغیرہ نے کاوشیں شامل ہے ساتھ ہی اس تربیت میں ڈاکٹر منیب حنفی پربھنی، شبانہ آپا ناگپور، رضوان ممبئی، شیخ سلیم دھولیہ، ڈاکٹر اسماء ممبئی شراز خان پربھنی وغیرہ ریاست بھر سے ماہرین موجود تھے۔ مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ ایجوکیشنل و کریئر کونسلر صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج بھیونڈی

بھیونڈی ٹریفک پولیس سب ڈویژن نے کلیان ناکہ میں مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا

بھیونڈی (شارف انصاری): -35ویں روڈ سیفٹی ویک کے تحت تھانے پولیس کمشنریٹ ٹریفک ڈیپارٹمنٹ، بھیونڈی ٹریفک پولیس سب ڈویژن کلیان ناکہ بھیونڈی اور نیشنل ہیومن رائٹس اینڈ ہیومینٹیرین فیڈریشن، مہاراشٹر نے ایک مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس کیمپ میں تمام ٹریفک پولیس ملازمین، رکشہ ڈرائیوروں اور عام شہریوں کو مفت بلڈ ٹیسٹ، ادویات، مفت ایکسرے، مفت نگہداشت کے مشورے، فری فالواپ جیسی سہولیات سے استفادہ کیا گیا۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس، ٹریفک پولیس ڈویژن، تھانے کمشنریٹ، شردنوریتی اوہول اور سینئر پولیس انسپکٹر، ٹریفک پولیس سب ڈویژن، بھیونڈی، سدھاکر کھوت، پولیس سب انسپکٹر، راجندر ڈینڈے اور ڈاکٹر بشریٰ سید میڈم ٹی، بھیونڈی نظام پورٹی میونسپل کارپوریشن انچارج، سماجی کارکن عبداللطیف بابا اور تمام معززین موجود تھے۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی نے کیمپ میں موجود تمام ڈاکٹروں اور ان کی ٹیم کو سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز سے نوازا۔ پروگرام کے آخر میں پی ایس آئی راجندر ڈینڈے نے روڈ سیفٹی کا حلف پڑھا اور تنظیم کے صدر جبار شیخ نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام میں تنظیم کے عہدیداران اقبال احمد صدیقی (نائب صدر مہاراشٹر)، ابراہیم ملباری (سکریٹری مہاراشٹر)، ذاکر حسین مومن نائب صدر تھانے ضلع، نوید شیخ (جنرل سکریٹری ضلع تھانے)، مجاہد شیخ صدر میڈیکل سیل۔ معین شیخ (ایگزیکٹیو صدر بھیونڈی)، عفان خان (نائب صدر) بھیونڈی) ایاز انصاری وغیرہ موجود تھے۔

الفلاح ہائی اسکول حاجی باپو روڈ ملاڈ میں سالانہ جلسہ و تقسیم انعامات
اس موقعہ پر رنگارنگ ثقافتی سرگرمیوں کا انعقاد، طلباء اور والدین نے بھی جم کر لطف اٹھایا

ممبئی: 24/جنوری (نعیم شیخ) الفلاح ہائی اسکول حاجی باپو روڈ ' ملاڈ ' میں سالانہ جلسہ و تقسیم انعامات کے موقعہ پر رنگا رنگ ثقافتی پروگرام کے ذریعے طلباء و طالبات نے سالانہ جلسہ و تقسیم انعامات کی تقریبات میں جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ اس پرمسرّت موقعہ پر مہمانان میں ڈنڈوشی پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر ہیمنت کڈدوکر، ڈاکٹر احمد صدیقی، شہود انور ممبئی ہائی کورٹ، ایڈوکیٹ ضیاء انصاری، معروف سماجی کارکن اور UID ہیڈ ممبئی آصف ملکانی نے شرکت کی۔ ان کے ہمراہ معروف ریاستی مثالی معلم ایوارڈ یافتہ محمد رفیق شیخ سر، سابق صدر مدرس قیوم خان شفیع خان نے بطور ڈرامہ جج کے فرائض انجام دیئے، الفلاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے جنرل سیکریٹری اخلاق احمد ڈنگلکر بھی موجود تھے۔ انجمن شان ملت اسکول کے چیرمین سیّد عابد علی نے بھی پروگرام میں شرکت کی اور طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔ اس کے علاوہ الفلاح ایلیمنائی ایسوسی ایشن کے ممبران نے بھی فعال شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز حسب روایت قرآن پاک کی تلاوت و ترجمانی سے ہوئی۔ حمد و نعت کے بعد الفلاح ہائی اسکول کے پرنسپل محمد طاہر شاہ نے تمام مہمانان کا تعارف پیش کیا اور ان کو گل بائے عقیدت پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ طلباء و طالبات کی ان سرگرمیوں اور پیشکش پر تمام مہمانان نے سراہا اور طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔ ہر سال اسکول میں تمام طلبہ و اساتذہ کے تین ہاؤس بنائے جاتے ہیں گرین ریڈ اور بلیو اسپورٹس اور صفائی ہفتہ کی سرگرمیوں اور مقابلوں میں سب سے زیادہ مارکس حاصل کرنے والے ہاؤس کو فاتح ہاؤس قرار دیا جاتا ہے۔ اس سال تمام گرین ہاؤس فاتح ہاؤس کہلایا۔ سالانہ جلسہ میں تین ڈرامے پیش کیے گئے جس کے بطور ججس کے فرائض شیخ رفیق سر اور شفیع سر نے بخوبی انجام دیئے۔ تینوں ڈراموں کو شیخ رفیق سر نے سراہا اور ایکٹنگ سے متعلق رہنمائی فرمائی۔ اور ریڈ ہاؤس کے ڈرامے کو اوّل انعام سے نوازا گیا۔ مہمانان میں پولس انسپکٹر ہیمنت کڈوکر نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ طلبہ کے پروگرام دیکھتے ہوئے انھیں محسوس ہوتا ہے کہ دیش کا مستقبل روشن اور تابناک ہے۔ انھوں نے علم حاصل کرنے اور خوب محنت کرنے پر طلبہ کو ابھارا۔ پروگرام کے جج شفیع سر نے بھی طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور انھیں بڑا سوچنے اور اپنے نصب العین کے لیے محنت کرنے پر زور دیا۔ آپ نے کہا کہ ہمارا کردار مضبوط ہو اور ہم دیش اور سماج کے تئیں ذمہ دار بنیں۔ الفلاح اسکول کے پرنسپل محمد طاہر شاہ نے تمام انعامات کا اعلان کیا اور طلبہ میں میڈل اور انعامات تقسیم کیے گئے۔ جس میں بالخصوص فاؤنڈر ٹرافی برائے SSC ٹاپر اوّل دوّم اور سوم دیے گئے۔ اس کے علاوہ نہم جماعت کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے سیّد نور ٹرافی اول دوّم اور سوّم دی گئی۔ جو کہ الفلاح ایلومنائی ایسوی ایشن کی جانب سے دی گئی۔ اساتذہ کی حوصلہ افزائی کے لیے تمام اساتذہ کی خدمت میں تحائف پیش کیئے گئے۔ الفلاح اسکول کے پرنسپل محمد طاہر شاہ نے کہا کہ طلبہ کی بہترین کارکردگی پر تمام طلبہ اور اساتذہ قابل مبارکباد ہیں، طلبہ ہی دراصل قوم و ملک کا مستقبل ہوتے ہیں۔ اور اعلیٰ عزم و حوصلے ہی کامیابی کے امین ہوتے ہیں۔ ہمیں بلند عزائم اور لگن و محنت سے ہر مشکل کو حل کرنا ہے۔ آپ نے تمام مہمانان' اساتذہ طلباء و طالبات کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

بھیونڈی آئیڈیل ایجوکیشنل موومنٹ کا جلسہ تقسیم انعامات

بھیونڈی: آئیڈیل ایجوکیشنل موومنٹ ممبئی کا ایک معروف تعلیمی ادارہ ہے جو گزشتہ 32 برسوں سے ممبئی اور مضافات میں اردو اور انگریزی میڈیم کے طلبا کے لیے "نہ ستایش کی تمنا نہ صلے کی پروا" کے مصداق اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔ آئیڈیل ایجوکیشنل موومنٹ کے زیر اہتمام ممبئی، تھانہ، ممبرا اور بھیونڈی میں پنجم اور ہشتم جماعت کے طلبا کے لیے مفت اسکالرشپ کلاسیس، دہم جماعت کے ذہین طلبا کے لیے Ideal Super 50، ہشتم تا دہم جماعت کے کمزور طلبا کے لیے خصوصی کلاسیس پابندی کے ساتھ جاری کیے ہوئے ہیں۔ آئیڈیل ایجوکیشنل موومنٹ کی جانب سے بھیونڈی میں جاری ایس ایس کے طلبا کے لیے خصوصی کلاسیس میں زیر تعلیم ایسے کامیاب طلبا جنھوں نے امسال دہم جماعت میں 75٪ سے زیادہ نمبرات حاصل کر کے کامیابی حاصل کی ہے انھیں ادارے کی جانب سے اعزاز و اکرام سے نوازا گیا۔ جلسہ تقسیم انعامات کی صدارت آئیڈیل ایجوکیشنل موومنٹ کے جنرل سکریٹری امیر پٹیل صاحب نے فرمائی، مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے بھیونڈی ایسٹ کے ایم ایل اے جناب رئیس قاسم شیخ صاحب نے شرکت کی۔ مہمانان کی حیثیت سے جلیس اعظمی (اعزازی جنرل سکریٹری، دی پیوپلس ویلفیر سوسائٹی)، ایڈوکیٹ یاسین مومن (نائب صدر، کے ایم ای ایس)، یاسر تاتلی (چیرمین رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج)، نوح پٹیل (چیرمین رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول)، ضیاء الرحمٰن انصاری (پرنسپل، رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج)، شبیر فاروقی صاحب (ہیڈ ماسٹر رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول)، عبدالعزیز انصاری (سابق وائس پرنسپل رئیس جونیر کالج) مدکر مومن، سرفراز مرکر (ہیڈ ماسٹر صغریٰ بی بی یوسف رئیس ہائی اسکول تلولی)، اشفاق نور محمد اور اقبال شیخ صاحبان نے پروگرام میں شریک ہوکر پروگرام کو رونق بخشی۔ آئیڈیل ایجوکیشنل موومنٹ کی جانب سے دہم جماعت میں 75 فی صد سے زائد نمبرات سے کامیابی حاصل کرنے والے 70 بچوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ ساتھ ہی Top Ten ایس طلبا جنھوں نے 90 فی صد سے زائد نمبرات لے کر کامیابی حاصل کی ہے انھیں خصوصی انعامات دیے گئے۔ اس موقع پر آئیڈیل کی جانب سے صغریٰ بی بی یوسف رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج کے پرنسپل سرفراز مرکر، رئیس ہائی اسکول کے فعال استاد عامر اصغر قریشی اور صمدیہ ہائی اسکول کے معلم اعجاز مومن کی تعلیمی اور ادبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان صاحبان کی پذیرائی کی گئی۔ پروگرام کا آغاز مولانا خالد خان کی تلاوت سے ہوا، بعدازاں رئیس ہائی اسکول کے طالب علم انصاری رومان نے نعت کا نذرانہ پیش کیا۔ پروگرام کی کامیاب نظامت عامر قریشی اور عذرا انصاری نے انجام دی، اظہار تشکر کا فریضہ جاوید کاغذی نے ادا کیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں آئیڈیل ایجوکیشنل موومنٹ کے سینئر انچارج آصف انصاری، جاوید کاغذی، شمشاد انصاری اور طارق عبداللہ شیخ نے اپنا بیش بہا تعاون دیا۔